

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

جیسی مسلمان ہوئی ہو قوف سنتا ہی وہی ہیں ہو قوف پر نہیں جانتی اور جب ملاقات کریں
 مسلمانوں سے کہیں ہم مسلمان ہوئی اور جب اکیلی جاوین اپنی شیطا نون پاس کہیں ہم ساتھ ہیں
 تمہارے ہی تو ہنسی کرتی ہیں اللہ نہیں کرتا ہی اون سے اور بڑا ہانسی اون کو اور ہنسی شارت میں ہنسی ہوئی ہیں
 جنہوں نے خرید کی راہ کی بدلی گری موقع نہ لائی اون کی سوداگری اور نہ راہ پائی اون کی مثال جیسی ایک شخص نے
 سنگائی آگ پر جب روشن کیا اون کی گرد گولیگیا اللہ اون کی روشنی اور چوڑا اون کو اندھیروں میں نظر نہیں آتا
 ہری میں گونگی اندھی سو وہ نہیں پہن کی **۲** جیسی منہ پر تار آسمان سے سو میں میں اندھیری اور گرج اور
 بجلی الٹی میں انگلیاں اپنی کانوں میں ماری ٹھک کی ڈر سمیت کی اور اللہ بھر رہا ہی ٹھک و ٹھک فریب ہے
 بجلی کہ اوچک الی اون کی انگلیں جن پر چمکتی ہی اون پر چمکتی ہیں میں اور جب اندھیرا ٹھک ہی اور اگر چاہی اللہ
 لجاوی اون کی کانوں کو انکھیں اللہ ہر چیز پر قادر ہی **۳** اوگون بندگی کرو اپنی رب کی جیسی بنایا ٹھک اور تم ہی
 اٹھوں کو شاید تم پر پیو گاری پیکر جو جیسی بنایا ٹھک زمین بھونا اور آسمان عمارت اور آوار آسمان ہی ٹالی بہر
 نکالی اوس ہی سو کی کہانا تھا راسونہ ٹھک و اللہ کی راہ کوئی اور تم جانتی ہو اور اگر تم ہو ٹھک میں اس کا نام ہی جو
 آوارا رہی اپنی بند ہی پتوئی آواک سورتا اس تم کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرنی ہو اللہ کی سو ہی اگر تم ہی ہو
 بہر اگر ٹھک اور زلت نہ ٹھک و کی تو سچو آگ سی جسکی چٹیاں آوی اور پھر طیار سی منکروں کی اونٹنی
 اور خوشی سنا اون کو جو یقین لائی اور کام نیک کی کہ اون کو میں باغ بہتی سچی اون کی ندیاں جن
 ملی اون کو وہاں کا کوئی سیوہ کہانی کو کہیں ہی وہی ہی جو ملا تھا ہٹو آگ اور اون پاس وہ آویگا
 ایک طرح کا اور اون کو میں وہاں جو میں سہری اور اون کو وہاں ہمیشہ رہنا **۴**
 اللہ کچھ شرماتا نہیں کہ بیان کری کوئی مثال ایک چہرہ اس ہی اوپر پہر جو یقین رکھتی ہیں
 سو جانتی ہیں کہ وہ ٹھیک ہی اون کی بکا کا اور جو منکر میں سو کہتی ہیں کیا غرض تھی اللہ کو
 مثال ہی گمراہ کرتا ہی اسی ستیری اور راہ پر لاتا ہی اسی ستیری اور گمراہ کرتا ہی اون میں کو جو حکم
 جو توڑتی ہیں توڑا اللہ کا ضبط کسکی سچی اور توڑتی ہیں جو چیز اللہ نے فرمائی جوڑنی اور خدا کرتی ہیں نکلت
 اون میں کو آنا نقصان **۵** تم گھس طرح منکر ہو اللہ ہی اور تھی تم مردی پہر اوس ہی ٹھک جلا یا
 تھکواتا ہی بھلا ویکار ہوئی ٹالی جاو کی وہی جیسی بنایا تھا ہی اسطی جو کچھ زمین میں ہی پہر چر گیا آسمان
 تو ٹھیک کیا اون کو سات آسمان اور وہ ہر چیز سی واقف ہی اور جب کہنا تیری رب نی فرشتوں کو

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

چگونگی شاید هم راه یاد **۱۳۰** اور جب کہا موسیٰ اپنی قوم کو ای قوم تمی نقصان کیا اینا یہیہ پھر اینا لی کر
 اب تو بد کرد اینی پیدا کرنی والی کی طرف اور بار دالو اینی جان یہیہ ہتری کہو اینی خالق کی بایں یہیہ توجہ
 ہو تو تم پر برحق وہی ہی عاف کرنی والا ہے جان ہا اور جب تمی کہا ای موسیٰ تم ہتھن نہ کر سکی تیرا جب
 نہ دیکھیں اشد کو سامنی پیر لیا تمکو سچائی اور تم دیکھتی تھی یہ پیر اور تم کہہ کر ای ہتھن تمکو مگر ہی شاید تم
 اسان مانوہ اور سایہ کی ہتھن تم پر بار کا اور اتار تم پر سن اور سلوی کہا و ستھری خیرین جو دین تھن تمکو
 اور عمار کہہ نقصان کیا پھر اینا ہی نقصان کرنی ہی **۱۳۱** اور جب کہا موسیٰ تھن دھلے اس شہر میں
 اور کہات تھ پیر واد میں جہاں چاہو خطو خطو کر اور داخل ہو در وازی میں سجدہ کر کر اور کہو گناہ آری
 تو بخشین تم کو تقصیر میں تھاری ورنہ یاد وہی دیگی سچائی والو کو **۱۳۲** پیر دے لی انصافون نی بات سوا
 او سکی جو کہہ دی تھی پیر اور تار ہتھن نی انصافون پر غذا آب سمان سی او سکی لی حکمی **۱۳۳** اور جب
 پانی مانگا موسیٰ نی اپنی قوم کی و اسکی تو کہا موسیٰ تھ پیر کو پیر بہرہ سچائی او سکی بارہ حشی
 پہچان لیا ہر قوم نی اپنا گھاٹ کہا و اور پیر روزی اللہ کی اور نہ پیر و ملک میں فساد پچائی **۱۳۴**
 اور جب کہا موسیٰ ای موسیٰ ہم نہ ٹھنگی ایک کہانی پر سو پکار بہاری اسکی اپنی رب کو کہ نکال دی کہو
 جو او گتا ہی زمین سی زمین کا ساگ اور مگر ہی اور گیہون اور سور اور سازو لا کیا تھ لسان تھی
 ایک خیر جو ادنی ہی بدلے ایک خیر کی جو بہتری اور تو کسی شہر میں تو تمکو جو تھ مانگی ہو اور اسے
 اون پر دیت اور تھاجی اور لا لائی خصلہ اسے کا ہر اسے کہ وہ تھی نہانتی تھ اللہ کی درخون
 کرتی ہو نکالنا تھی ایسی کہ لی حکم تھی اور خیر پر زرتی تھی ہون ہی کہ جو لوگ مسلما ہو لی اور جو لوگ
 یہود ہو لی اور نصاریٰ درضابین جو کو لی ایمان لایا اللہ پر اور تھاجی ان پر اور کام لیا نکالے او سکی او سکی
 مزدوری نی کی بایں اور نہ او نکو دہی اور نہ وہ غم کہا دین **۱۳۵** اور جب لیا اور اسی اور او سکی
 کیا تھ پیر بار پیر جو موسیٰ دیار وری اور یاد کرتی رہو جو واد میں ہی شاید تمکو دے ہو **۱۳۶** پیر تم
 پیر ہی اس کی بعد سوا گر نہو یا فضل اشد کا تھ اور او سکی تھ تو تم خراب ہو لی اور جان چکی ہو پیر ہون
 تم میں یاد دینی کی ہی ہتھن کی دن میں تھ موسیٰ کہا تھو جاو بند رہو سکاری ہ پیر موسیٰ وہ دشت رکھی اس
 شہر کی رو برو والون کو اور بھی والون کو اور نصیحت کر کہی **۱۳۷** اور والون کو **۱۳۸** اور جب کہا
 موسیٰ نی اپنی قوم کو اللہ فرمانا ہی تمکو کہ ذبح کر و ایک گا کی ہو لی کیا تو تمکو پیر بایں ہی میں کہا

۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حکم کر گیا اور میں دن قیامت کی حسرت میں جگر ٹپتی ہوں اور اوس ہی لمحہ کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھ ہی مان نام رکھا اور دوڑا اور انکی اوجاڑنی کو ایسوں کو نہیں پہنچا کہ پڑھیں اور میں مگر ڈرتی ہوتی ہوں اور انکو دنیا میں دلت سی ورا انکو آخرت میں بڑی ماری ہے اور اللہ ہی کی ہی شرق اور مغرب کو بس طرف تم مونہہ کرو وہاں ہی توجہ اللہ برحق اللہ گنجائش والا ہی سب خبر رکھتا ہے اور کہتی ہیں اللہ رکھتا ہی ولاد وہ سب سی نرالا ملک اسکا مال ہی جو کچھ ہے آسمان و زمین میں سب اسکی آئی دہ سی ہیں ہیا نکالنی والا آسمان اور زمین کا اور جب حکم کر تابی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی اسکو کہ ہو وہ ہوتا ہی ہ اور کوئی جگہ جو علم نہیں کیوں نہیں بات کرنا ہمیں اللہ یا ہکو آوی کوئی آیت اسی طرح کہہ چکی ہ انسی اگلی انہی کی سی بات ایک سی ہیں ل ہی انکی مہنی بیان کر دین نشانیاں و واسطی اور انگوں کی جگہ یقین ہی ۳۹ ہمنی تجکو بھیجا ہی ٹھیک بات لیکر خوشی اور دوزخ سنانی کو اور تجھ ہی پوچھ نہیں دوزخ والوں کی وہی اور ہرگز راضی ہونکی تجھی یہو اور نہ نصاری جب تک تابع نہ ہو تو انکی دین کا تو کہہ جو راہ اللہ دکھا دی وہی راہ ہی اور کہی تو چلا اور انکی پسند پر بعد اس علم کی جو تجکو پہنچا تو تیرا کوئی نہیں اللہ کی ہاتھ حمایت کرنیو الا نہ مدد کا جسکو ہمیں دی ہی کتاب وہ اسکو پڑھتی ہیں جو حق ہے پڑھنی کا وہ اسپر یقین لانی ہیں اور جو کوئی شک نہ ہو گا اس کے سوا وہی کو نقصان ہی ہ ۴۰ ای ہی اسر ایل یاد کر و احسان میرا جو مینی تم پر کیا اور وہ کہ ہر ایک شکو ساری جہاں پرہ اور بچو اوسدن سی کہ نہ کام آوی کوئی شخص کسی شخص کے ایک ڈرہ اور نہ قبول ہوا اسکی طرف سنی بدلا اور نہ کام آوی اسکو کو فتن اور نہ انکو بد دینچی ہ اور جب آزمایا ابراہیم کو اسکی رب نی کئی باتوں میں پراوسنی وہ پوری کین فرمایا میں تجکو کرونگا سب لوگوں کا پیشوا بنو لا اور میری اولاد میں نبی کہا نہیں نہایت میرا شرار لی انصاف ن کو ۴۱ اور جب ہر ایا مہنی کہ کعبہ جگہ لگی جگہ لوگوں کے اور سینا اور گر رکھو

الم
البقر

من مصلی و شفا و قیام و قرآن و نماز و ہر روز

دو روز در روز و در روز و در روز و در روز

جہان گہرا ہوا ابراہیم نان کی جگہ اور کہہ دیا ہمیں ابراہیم اور اسمعیل کو کہ پاک کر رکھو گھر
میرا واسطی طواف والونکی اور اعتکاف والونکی اور رکوع اور سجدہ والونکی اور
جب کہا ابراہیم نے اسی رب کو اسکو شہر امن کا اور روزی دی اوسکی لوگوں کو یہو
جو کوئی اون میں یقین لاوی اللہ پر اور پچھلی دن پر فرمایا اور جو کوئی منکر ہی اوسکو
ہی فائدہ دے ونگاہ توڑی دنوں پر اوسکو قید کر بلا ونگاہ و نرغ کی عذاب میں اور
برسی جگہ پہنچ ہی اور جب اونہا نے لگا ابراہیم بنیا دین اس گھر کی اور اسمعیل
ای رب قبول کر ہمیں تو ہی ہی اصل سنتا جانتا ہا ای رب اور کہ ہکو حکم بردار اپنا
اور ہماری اولاد میں بھی ایک است حکم بردار اپنی اور جتا ہکو دستور حج کرنی کی
اور ہکو مساف کر تو ہی ہی اصل مساف کرنی والا ہے ہا ای رب ہماری اور
اونہا اون میں ایک رسول اون میں ک پڑ ہی اون پر تیری آیتیں اور
سکھائی اوسکو کتاب اور پکی باتیں اور اونکو سنواری تو ہی ہی اصل زبردست
حکمت والا ہ اور کون پسند نہ رکھی دین ابھراہیم کا مگر جو یہو خوف ہو اپنی ہی
اور ہمیں اوسکو خاص کیا دنیا میں اور وہ آخرت میں نیک ہی ہ جب اوسکو
کہا اوسکی رب نے حکم بردار ہو بلا میں حکم میں ایسا جہان کے صاحب کی ہ
اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنی بیٹوں کو اور یعقوب ای بیٹوں اللہ کی جن کو
دیایا ہی تمکو دین پر نہ مرنو مگر مستحیانی پر نہ کیا تم حاضر تھی جسوقت پہنچی یعقوب کو موت
جب کہا اپنی بیٹو تمکو تم کیا ہو جوگی بند میری بولی ہم بندگی کریں گی تیرے اور تیری
باپ دادوں کی رب کو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق وہی ایک رب اور ہم
اوس کی حکم پر ہیں وہ ایک جماعت تھی گذر گئی اونکا ہی جو کہا گئی اور تمہارا رب
جو تم کو اور تم سے پوچھ نہیں اونکی کام کی ہ اور کہتی ہیں ہو جاؤ یہو دیا نصا
تو راہ پر آؤ تو کہہ نہیں ہمیں پکڑی راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا
شریک والوں میں ہ تم کہو ہمیں یقین کیا اللہ کو اور جو ابراہیم پر اور جو اترا
ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد پر اور جو ملائکہ

اور نہ ان میں ایک مانتا ہی دو سر کا قبلہ اور کسی تو چلا اونی پسند پر بعد اس علم کی جو جگو
 پہنچا تو بیشک تو بھی ہی بی انصافوں میں ۵ جگو یعنی دی کتاب پہنچی ہیں یہ بات
 جسے پہنچتی ہیں کیونکہ اور ایک دفعہ ان میں چھپاتی ہیں حق کو جان کر حق وہ
 جو تیرا رب بھی ہر تو نہ ہو شک لانی والا ۱۵ اور ہر کسی کو ایک طرف ہی کہ موندہ کرنا ہے
 اور طرف سو تم سبقت چاہو کیون میں جس جگہ تم ہوگی کر لاویگا اللہ اکٹھا بیشک اللہ ہر چیز
 کر سکتا ہی ۱۸ اور جس جگہ تم ہی ہو نہ کر طرف کسی ایسے امر کی اور یہی تحقیق ہے
 تیری پکی طرف سی اور اللہ خیر نہیں تمہاری کام سی ۱۹ اور جہان سی تو نکلے موندہ کہ
 طرف سجدہ امر کی اور جس جگہ تم ہو کر موندہ کر اوسی کی طرف کہ نہ رہی لوگوں کو تم ہی
 جگہ ٹٹنی کی جگہ مگر جو ان میں بی انصاف ہو سوا و نشی مت ڈرو اور مجھ ہی ڈرو اس واسطی کہ پور
 کروں تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤہ جیسا پہنچی ہیں ہول تم ہی میں کا پڑتا تھا رہی پائے تیر
 ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب و تحقیق بات اور سکھاتا تمکو جو تم نہ جانتی ہی ۵
 تم یاد رکھو محکم میں یاد رکھو تمکو اور احسان مانو میرا اور زما شکر سی مت کروہ اسی مسلمان
 قوت پکڑو ثابت رہی سی اور نمازی بیشک اللہ ساتھ ہی ثابت رہی والوں کی ۱۰
 اور نہ کہ جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ میں کہ مردی ہیں نہ بلکہ وہ زندگی ہیں لیکن کو نہیں
 اور البتہ ہم آزمادہ میں گی تمکو کہ ایک ڈیسی اور بہوگ سی اور نقصان سی والوں کی اور جاکو
 اور یہودن کی اور خوشی سناتا رہی والوں کو کہ جب و نکو پیچی کچھ مصیبت کہیں ہم اللہ کا
 ہیں اور ہر کو اوسی کی طرف پہر جاناہ ایسی لوگ اونہی پر شا باشند ہیں اپنی رب کی ۱۱
 مہربانی اور جو ہی میں راہ پر صفا اور مردہ جو ہیں نشان ہیں اللہ کی پہر جو کوئی ۱۲
 اس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہیں اوسکو کہ طواف کری ان دونوں میں اور جو کوئی حق
 کری کچھ نہ کی تو اللہ قدر دان ہی سب جاتا ۱۳ جو لوگ چھپاتی ہیں جو کچھ سنی انا
 صاف حکم اور راہ کی نشان لےا سکی کہ تم کو کہوں حکم لوگوں کی واسطی کتاب میں انکوت
 دیتا ہی اعدا اور لغت دیتی ہیں سب لغت دیتی والی ۱۴ مگر جنہوں نے تو بہ کی ۱۵
 سفوار اور بیان کر دیا تو انکو معاف کرتا ہوں اور میں ہوں معاف کرنی والا مہربا

اور نہ ان میں ایک مانتا ہی دو سر کا قبلہ اور کسی تو چلا اونی پسند پر بعد اس علم کی جو جگو
 پہنچا تو بیشک تو بھی ہی بی انصافوں میں ۵ جگو یعنی دی کتاب پہنچی ہیں یہ بات
 جسے پہنچتی ہیں کیونکہ اور ایک دفعہ ان میں چھپاتی ہیں حق کو جان کر حق وہ
 جو تیرا رب بھی ہر تو نہ ہو شک لانی والا ۱۵ اور ہر کسی کو ایک طرف ہی کہ موندہ کرنا ہے
 اور طرف سو تم سبقت چاہو کیون میں جس جگہ تم ہوگی کر لاویگا اللہ اکٹھا بیشک اللہ ہر چیز
 کر سکتا ہی ۱۸ اور جس جگہ تم ہی ہو نہ کر طرف کسی ایسے امر کی اور یہی تحقیق ہے
 تیری پکی طرف سی اور اللہ خیر نہیں تمہاری کام سی ۱۹ اور جہان سی تو نکلے موندہ کہ
 طرف سجدہ امر کی اور جس جگہ تم ہو کر موندہ کر اوسی کی طرف کہ نہ رہی لوگوں کو تم ہی
 جگہ ٹٹنی کی جگہ مگر جو ان میں بی انصاف ہو سوا و نشی مت ڈرو اور مجھ ہی ڈرو اس واسطی کہ پور
 کروں تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤہ جیسا پہنچی ہیں ہول تم ہی میں کا پڑتا تھا رہی پائے تیر
 ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب و تحقیق بات اور سکھاتا تمکو جو تم نہ جانتی ہی ۵
 تم یاد رکھو محکم میں یاد رکھو تمکو اور احسان مانو میرا اور زما شکر سی مت کروہ اسی مسلمان
 قوت پکڑو ثابت رہی سی اور نمازی بیشک اللہ ساتھ ہی ثابت رہی والوں کی ۱۰
 اور نہ کہ جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ میں کہ مردی ہیں نہ بلکہ وہ زندگی ہیں لیکن کو نہیں
 اور البتہ ہم آزمادہ میں گی تمکو کہ ایک ڈیسی اور بہوگ سی اور نقصان سی والوں کی اور جاکو
 اور یہودن کی اور خوشی سناتا رہی والوں کو کہ جب و نکو پیچی کچھ مصیبت کہیں ہم اللہ کا
 ہیں اور ہر کو اوسی کی طرف پہر جاناہ ایسی لوگ اونہی پر شا باشند ہیں اپنی رب کی ۱۱
 مہربانی اور جو ہی میں راہ پر صفا اور مردہ جو ہیں نشان ہیں اللہ کی پہر جو کوئی ۱۲
 اس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہیں اوسکو کہ طواف کری ان دونوں میں اور جو کوئی حق
 کری کچھ نہ کی تو اللہ قدر دان ہی سب جاتا ۱۳ جو لوگ چھپاتی ہیں جو کچھ سنی انا
 صاف حکم اور راہ کی نشان لےا سکی کہ تم کو کہوں حکم لوگوں کی واسطی کتاب میں انکوت
 دیتا ہی اعدا اور لغت دیتی ہیں سب لغت دیتی والی ۱۴ مگر جنہوں نے تو بہ کی ۱۵
 سفوار اور بیان کر دیا تو انکو معاف کرتا ہوں اور میں ہوں معاف کرنی والا مہربا

اور نہ ان میں ایک مانتا ہی دو سر کا قبلہ اور کسی تو چلا اونی پسند پر بعد اس علم کی جو جگو

۴

اور نہ ان میں ایک مانتا ہی دو سر کا قبلہ اور کسی تو چلا اونی پسند پر بعد اس علم کی جو جگو
 پہنچا تو بیشک تو بھی ہی بی انصافوں میں ۵ جگو یعنی دی کتاب پہنچی ہیں یہ بات
 جسے پہنچتی ہیں کیونکہ اور ایک دفعہ ان میں چھپاتی ہیں حق کو جان کر حق وہ
 جو تیرا رب بھی ہر تو نہ ہو شک لانی والا ۱۵ اور ہر کسی کو ایک طرف ہی کہ موندہ کرنا ہے
 اور طرف سو تم سبقت چاہو کیون میں جس جگہ تم ہوگی کر لاویگا اللہ اکٹھا بیشک اللہ ہر چیز
 کر سکتا ہی ۱۸ اور جس جگہ تم ہی ہو نہ کر طرف کسی ایسے امر کی اور یہی تحقیق ہے
 تیری پکی طرف سی اور اللہ خیر نہیں تمہاری کام سی ۱۹ اور جہان سی تو نکلے موندہ کہ
 طرف سجدہ امر کی اور جس جگہ تم ہو کر موندہ کر اوسی کی طرف کہ نہ رہی لوگوں کو تم ہی
 جگہ ٹٹنی کی جگہ مگر جو ان میں بی انصاف ہو سوا و نشی مت ڈرو اور مجھ ہی ڈرو اس واسطی کہ پور
 کروں تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤہ جیسا پہنچی ہیں ہول تم ہی میں کا پڑتا تھا رہی پائے تیر
 ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکھاتا کتاب و تحقیق بات اور سکھاتا تمکو جو تم نہ جانتی ہی ۵
 تم یاد رکھو محکم میں یاد رکھو تمکو اور احسان مانو میرا اور زما شکر سی مت کروہ اسی مسلمان
 قوت پکڑو ثابت رہی سی اور نمازی بیشک اللہ ساتھ ہی ثابت رہی والوں کی ۱۰
 اور نہ کہ جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ میں کہ مردی ہیں نہ بلکہ وہ زندگی ہیں لیکن کو نہیں
 اور البتہ ہم آزمادہ میں گی تمکو کہ ایک ڈیسی اور بہوگ سی اور نقصان سی والوں کی اور جاکو
 اور یہودن کی اور خوشی سناتا رہی والوں کو کہ جب و نکو پیچی کچھ مصیبت کہیں ہم اللہ کا
 ہیں اور ہر کو اوسی کی طرف پہر جاناہ ایسی لوگ اونہی پر شا باشند ہیں اپنی رب کی ۱۱
 مہربانی اور جو ہی میں راہ پر صفا اور مردہ جو ہیں نشان ہیں اللہ کی پہر جو کوئی ۱۲
 اس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہیں اوسکو کہ طواف کری ان دونوں میں اور جو کوئی حق
 کری کچھ نہ کی تو اللہ قدر دان ہی سب جاتا ۱۳ جو لوگ چھپاتی ہیں جو کچھ سنی انا
 صاف حکم اور راہ کی نشان لےا سکی کہ تم کو کہوں حکم لوگوں کی واسطی کتاب میں انکوت
 دیتا ہی اعدا اور لغت دیتی ہیں سب لغت دیتی والی ۱۴ مگر جنہوں نے تو بہ کی ۱۵
 سفوار اور بیان کر دیا تو انکو معاف کرتا ہوں اور میں ہوں معاف کرنی والا مہربا

[illegible]

ایہ سب کچھ دیکھ کر وہ کہنے لگا کہ
 یہ تو میری ہی بات ہے۔
 اس نے کہا کہ وہ اس کی بات
 سن رہا ہے۔
 اس نے کہا کہ وہ اس کی بات
 سن رہا ہے۔

پہنچوئے اور لڑو اندکی راہ میں اونسے جو لڑتی ہیں تم سب اور زیادتی مت کرو
اند نہیں چاہتا زیادتی والو نکو ۱ اور مارو او نکو جس جگہ پاؤ اور نکالو و
او نکو جہاں سے اونیون لی نکو نکالا اور دین سے بھلانا مارنی سے زیادہ سے
اور لڑو اونسے سب الحرام پس جب تک وہ نہ لڑیں تم سب اوس جگہ پہر اگر
وہ لڑیں تو او نکو مارو یہی سنراہی منکر دن کی ۲ پہر اگر وہ باز آوین تو
اند بخشی والا مہربان ہی ۳ اور لڑو اون جسی تک نہ باقی رہے
فساد اور حکم سے اند کا پہر اگر وہ باز آوین تو زیادتی نہیں مگر بی انصافوں
۴ حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کی مہینہ کی اور ادب رکھنی میں بدلا ہے
پہر جسنی تیر زیادتی کی تم او سپر زیادتی کرو جیسی اوسنی زیادتی کی اور ڈرتی
رہو اند سے اور جان رکھو کہ اند ساتھ ہی پر ہیز گاروں کی ۵ اور خرچ
کرو اند کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاک میں اور نیکی کرو اند چاہتا ہے
نیکی والو نکو ۶ اور پورا کرو حج اور عمرہ اند کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو
میسر ہو قربانی ہیجو اور حجامت نکر و سر کی جب تک نہ چکی قربانی اپنی ٹھکانی پر پہر جو
کوئی تم میں مریض ہو یا او سکود کہہ دیا اوسکی سہرنی تو بدلا دیو سی روزی یا خیرات یا
ذبح کرنا پہر جب تکو خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ لیو سی عمرہ ملا کر حج کی ساتھ تو جو میسر ہو
قربانی پہنچا دی پہر جسکو پیدا ہو تو روزہ تین دن کا حج کی وقت میں پورسات دن
جب پہر کر جاو یہ دس ہولی پوری یہ او سکوسی جس کی گہروالی نہون رہتی مسجد الحرام
پاس اور ڈرتی رہو اند سے اور جان رکھو کہ اند کا عذاب سخت ہی ۷ حج کی
کمی مہینی میں معلوم پہر جسنی لازم کر لیا اون میں حج تو بی پردہ ہونا نہیں عورت سے
نہ گناہ نہ جہاڑا کرنا حج میں اور جو کچھ تم کرو گئی نیکی اند کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ
کرو خرچ راہ میں بہر ہی گناہ چننا اور جسی ڈرتی رہو اسی عقلمند ون ۸ کچھ گناہ نہیں ہے
کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلو عرفات سے تو یاد کرو اند کو نزدیک
مشعر احرام کی اور او سکویا کرو جس طرح تکو سکمایا اور تم تہی اس سے پہلے

بقرہ
وہو اند کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاک میں اور نیکی کرو اند چاہتا ہے
نیکی والو نکو ۶ اور پورا کرو حج اور عمرہ اند کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو
میسر ہو قربانی ہیجو اور حجامت نکر و سر کی جب تک نہ چکی قربانی اپنی ٹھکانی پر پہر جو
کوئی تم میں مریض ہو یا او سکود کہہ دیا اوسکی سہرنی تو بدلا دیو سی روزی یا خیرات یا
ذبح کرنا پہر جب تکو خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ لیو سی عمرہ ملا کر حج کی ساتھ تو جو میسر ہو
قربانی پہنچا دی پہر جسکو پیدا ہو تو روزہ تین دن کا حج کی وقت میں پورسات دن
جب پہر کر جاو یہ دس ہولی پوری یہ او سکوسی جس کی گہروالی نہون رہتی مسجد الحرام
پاس اور ڈرتی رہو اند سے اور جان رکھو کہ اند کا عذاب سخت ہی ۷ حج کی
کمی مہینی میں معلوم پہر جسنی لازم کر لیا اون میں حج تو بی پردہ ہونا نہیں عورت سے
نہ گناہ نہ جہاڑا کرنا حج میں اور جو کچھ تم کرو گئی نیکی اند کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ
کرو خرچ راہ میں بہر ہی گناہ چننا اور جسی ڈرتی رہو اسی عقلمند ون ۸ کچھ گناہ نہیں ہے
کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلو عرفات سے تو یاد کرو اند کو نزدیک
مشعر احرام کی اور او سکویا کرو جس طرح تکو سکمایا اور تم تہی اس سے پہلے

وہو اند کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاک میں اور نیکی کرو اند چاہتا ہے
نیکی والو نکو ۶ اور پورا کرو حج اور عمرہ اند کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو
میسر ہو قربانی ہیجو اور حجامت نکر و سر کی جب تک نہ چکی قربانی اپنی ٹھکانی پر پہر جو
کوئی تم میں مریض ہو یا او سکود کہہ دیا اوسکی سہرنی تو بدلا دیو سی روزی یا خیرات یا
ذبح کرنا پہر جب تکو خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ لیو سی عمرہ ملا کر حج کی ساتھ تو جو میسر ہو
قربانی پہنچا دی پہر جسکو پیدا ہو تو روزہ تین دن کا حج کی وقت میں پورسات دن
جب پہر کر جاو یہ دس ہولی پوری یہ او سکوسی جس کی گہروالی نہون رہتی مسجد الحرام
پاس اور ڈرتی رہو اند سے اور جان رکھو کہ اند کا عذاب سخت ہی ۷ حج کی
کمی مہینی میں معلوم پہر جسنی لازم کر لیا اون میں حج تو بی پردہ ہونا نہیں عورت سے
نہ گناہ نہ جہاڑا کرنا حج میں اور جو کچھ تم کرو گئی نیکی اند کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ
کرو خرچ راہ میں بہر ہی گناہ چننا اور جسی ڈرتی رہو اسی عقلمند ون ۸ کچھ گناہ نہیں ہے
کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلو عرفات سے تو یاد کرو اند کو نزدیک
مشعر احرام کی اور او سکویا کرو جس طرح تکو سکمایا اور تم تہی اس سے پہلے

را و بولی و پیر طواف کو چلو جان سی بسب لوگ چلین اور گناہ بخشوا و اسدی
 اب سی بخشی والا مہربان و پیر جب پوری کر چکو اپنی حج کی کام تو یاد کرو
 اسد کو میسی یاد کرتی تھی اپنی باپ دادون کو بلکہ اسدی زیادہ یاد پیر کوئی
 آدمی کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں اور اسکو آخرت میں کچھ حصہ
 اور کوئی اونیں کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی
 اور بچا ہکو و زرخ کی عذاب سی ہمہ لوگ اونہی کو ہی کچھ حصہ اپنی کمانے سی او
 اسد جلد لیتا ہی حساب ۵ اور یاد کرو اسد کو کئی دن گنتی کی پیر جو کوئی جلد سے
 چلا گیا و دن میں او سپر نہیں گناہ اور جو کوئی رہ گیا او س پر نہیں گناہ
 جو کوئی ڈرتا رہی اور ڈرتی رہو اسدی اور جان رکھو کہ تم اسدی پاس جمع
 ہوگی ۸۱ اور بعض آدمی ہی کہ خوش آوی تجکوبات او سکونیا کی زندگی میں او
 گواہ پکرتا ہی اسد کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جگر الو ہی ۵ اور جب پیٹ پیری
 دوڑتا پیری ملک میں کہ او س میں ویرانی کری اور ہلاک کری کہتیاں اور جانیں
 اور اسد خوش نہیں رکھتا فساد کرنا اور جو کیتی اسدی ڈر تو کہیں لاوی او سکو غرور گناہ
 پیر بس ہی او سکو و زرخ اور بری طیار سی ہی ۸۲ اور کوئی آدمی ہی کہ بچتا ہی اپنی
 جان تلاش کرتا خوشی اسد کی اور اسد شفقت رکھتا ہی بندون پر ۸۳ ای ایمان والو
 داخل ہو مسلمان میں پوری اور ست چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی
 پیر اگر دگنی گلو بعد اسکی کہ پیچی نکو صاف حکم تو جان رکھو کہ اسد زبردست ہی حکمت والا
 کیا لوگ ہی انتشار رکھتی ہیں کہ آدمی اون پر اب ابر کی سایہ بانوں میں اور فرشتے
 اور فیصل ہووی کام اور اسد ہی کی طرف رجوع ہیں سب کام ۵۴ پوچھنی ہی
 سی کتی دین ہی انکو آئین واضح اور جو کوئی بدل ڈالی اسد کی نعمت بعد اسکی کہ پیچی
 او سکو تو اسد کی ماست ہی ہر جا ہی منکر و دنیا کی زندگی پر ادب ہی ایمان والوں ہی در پیر کا و اون ہی
 او پر ہون قیامت کی دن اور اسد روز دوی جبکہ باہی شمار ہی لوگون کا دین ایک پیر ہی اسدی ہی خوشی اور درنا
 اور تاملی وکی ساتھ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگون میں جنات میں جگر کریں اور کتاب میں جگر اڈالا

اسدی کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں اور اسکو آخرت میں کچھ حصہ
 اور کوئی اونیں کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی
 اور بچا ہکو و زرخ کی عذاب سی ہمہ لوگ اونہی کو ہی کچھ حصہ اپنی کمانے سی او
 اسد جلد لیتا ہی حساب ۵ اور یاد کرو اسد کو کئی دن گنتی کی پیر جو کوئی جلد سے
 چلا گیا و دن میں او سپر نہیں گناہ اور جو کوئی رہ گیا او س پر نہیں گناہ
 جو کوئی ڈرتا رہی اور ڈرتی رہو اسدی اور جان رکھو کہ تم اسدی پاس جمع
 ہوگی ۸۱ اور بعض آدمی ہی کہ خوش آوی تجکوبات او سکونیا کی زندگی میں او
 گواہ پکرتا ہی اسد کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جگر الو ہی ۵ اور جب پیٹ پیری
 دوڑتا پیری ملک میں کہ او س میں ویرانی کری اور ہلاک کری کہتیاں اور جانیں
 اور اسد خوش نہیں رکھتا فساد کرنا اور جو کیتی اسدی ڈر تو کہیں لاوی او سکو غرور گناہ
 پیر بس ہی او سکو و زرخ اور بری طیار سی ہی ۸۲ اور کوئی آدمی ہی کہ بچتا ہی اپنی
 جان تلاش کرتا خوشی اسد کی اور اسد شفقت رکھتا ہی بندون پر ۸۳ ای ایمان والو
 داخل ہو مسلمان میں پوری اور ست چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی
 پیر اگر دگنی گلو بعد اسکی کہ پیچی نکو صاف حکم تو جان رکھو کہ اسد زبردست ہی حکمت والا
 کیا لوگ ہی انتشار رکھتی ہیں کہ آدمی اون پر اب ابر کی سایہ بانوں میں اور فرشتے
 اور فیصل ہووی کام اور اسد ہی کی طرف رجوع ہیں سب کام ۵۴ پوچھنی ہی
 سی کتی دین ہی انکو آئین واضح اور جو کوئی بدل ڈالی اسد کی نعمت بعد اسکی کہ پیچی
 او سکو تو اسد کی ماست ہی ہر جا ہی منکر و دنیا کی زندگی پر ادب ہی ایمان والوں ہی در پیر کا و اون ہی
 او پر ہون قیامت کی دن اور اسد روز دوی جبکہ باہی شمار ہی لوگون کا دین ایک پیر ہی اسدی ہی خوشی اور درنا
 اور تاملی وکی ساتھ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگون میں جنات میں جگر کریں اور کتاب میں جگر اڈالا

اسدی کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں اور اسکو آخرت میں کچھ حصہ
 اور کوئی اونیں کتاہی ای رب ہماری دی ہکو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی
 اور بچا ہکو و زرخ کی عذاب سی ہمہ لوگ اونہی کو ہی کچھ حصہ اپنی کمانے سی او
 اسد جلد لیتا ہی حساب ۵ اور یاد کرو اسد کو کئی دن گنتی کی پیر جو کوئی جلد سے
 چلا گیا و دن میں او سپر نہیں گناہ اور جو کوئی رہ گیا او س پر نہیں گناہ
 جو کوئی ڈرتا رہی اور ڈرتی رہو اسدی اور جان رکھو کہ تم اسدی پاس جمع
 ہوگی ۸۱ اور بعض آدمی ہی کہ خوش آوی تجکوبات او سکونیا کی زندگی میں او
 گواہ پکرتا ہی اسد کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جگر الو ہی ۵ اور جب پیٹ پیری
 دوڑتا پیری ملک میں کہ او س میں ویرانی کری اور ہلاک کری کہتیاں اور جانیں
 اور اسد خوش نہیں رکھتا فساد کرنا اور جو کیتی اسدی ڈر تو کہیں لاوی او سکو غرور گناہ
 پیر بس ہی او سکو و زرخ اور بری طیار سی ہی ۸۲ اور کوئی آدمی ہی کہ بچتا ہی اپنی
 جان تلاش کرتا خوشی اسد کی اور اسد شفقت رکھتا ہی بندون پر ۸۳ ای ایمان والو
 داخل ہو مسلمان میں پوری اور ست چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی
 پیر اگر دگنی گلو بعد اسکی کہ پیچی نکو صاف حکم تو جان رکھو کہ اسد زبردست ہی حکمت والا
 کیا لوگ ہی انتشار رکھتی ہیں کہ آدمی اون پر اب ابر کی سایہ بانوں میں اور فرشتے
 اور فیصل ہووی کام اور اسد ہی کی طرف رجوع ہیں سب کام ۵۴ پوچھنی ہی
 سی کتی دین ہی انکو آئین واضح اور جو کوئی بدل ڈالی اسد کی نعمت بعد اسکی کہ پیچی
 او سکو تو اسد کی ماست ہی ہر جا ہی منکر و دنیا کی زندگی پر ادب ہی ایمان والوں ہی در پیر کا و اون ہی
 او پر ہون قیامت کی دن اور اسد روز دوی جبکہ باہی شمار ہی لوگون کا دین ایک پیر ہی اسدی ہی خوشی اور درنا
 اور تاملی وکی ساتھ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگون میں جنات میں جگر کریں اور کتاب میں جگر اڈالا

[illegible]

اور کشایش اور اوسی پاس اولی جاوگی **۱۱۱** تونی ندیکی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ
کی بعد جب کہا اپنی بنی کو کہ اگر دی ہو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کریں اسد کی راہ میں وہ
بولاکہ یہ بھی توقع ہی متسی کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا تب لڑو بولی ہو کیا ہوا کہ ہم نہ کریں
اسد کی راہ میں اور ہو کونکال دیایں ہماری کہ سی اور بیٹوں سی پر جب حکم ہوا اون کو
لڑائی کا پیر گئی مگر تھوڑی اون میں اور اسد کو معلوم ہین گنہگار **۱۱۲** اور کہا
اونکو اونکی بنی نی اسدنی کہہ کر دیا حکمو طاوت بادشاہ بولی کہ ان ہوگی اوسکو سلطنت ہمار
اور پاور ہمار حق زیادہ ہی سلطنت میں اوس سی اور اوسکو ملی نہیں کشایش مال کی کہا
اسدنی اوسکو پسند کیا تسی اور زیادہ کشایش دی عقل میں اور بدن میں اور اسد دیتا ہی اپنی
سلطنت جسکو چاہی اور اسد کشایش والا ہی سب جاتا **۱۱۳** اور کہا اونکو اونکی بنی نی
نشان اوسکی سلطنت کا یہ کہ آوی تم کو صندوق جس میں ہی دجی تمہاری رب کی طری
اور کچھ پچین چیرن جو چوڑ گئی موسیٰ اور ہارون کی اولاد اوٹا لاوین اوسکو فرشتی اسن
نشان پوری ہی ہو اگر یقین رکھتی ہو **۱۱۴** پر جب باہر ہوا طاوت فوجین لیکر کہا
اسد نکو آزماتا ہی ایک نہر سی پر جسنی پانی پایا اوسکا وہ میرا نہیں اور جس نی اوسکو نہ
چکھا وہ ہی میرا اگر جو کوئی بہری ایک چلو اپنی نامتہ ہی پیری گئی اوسکا پانی مگر تھوڑی
اون میں پر جب پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتھ اوسکی کہنی لگی قوت نہیں ہوکو
آج جالوت کی اور اوسکی شکر وں کی بولی جسکو خیال تھا کہ اونکو ملنا ہی اسد سی
بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی جماعت بہت پر اسد کی حکم سی اور اسد ساتھ
ہی ٹہرنی والوں کی **۱۱۵** اور جب سامنی ہوئی جالوت کی اور اوسکی فوجوں کی
بولی ای رب ہماری ڈال دی ہم میں جس نے مضبوطی ہے اور ٹہرا ہماری
پانو اور مدد کر ہماری اس کا فر قوم پر پر شکست دی اون کو اسد کی حکم سی اوسکو
مارا اور دنی جالوت کو اور دی اوسکو اسدنی سلطنت اور تدبیر اور سکھایا اوسکو
جو چاہا اور اگر دفع نکروادی اسد کو گون کو ایک کو ایک سی تو خراب ہو جاوی ملک لیکن اسد فضل
رکتا جان کی لوگون پر **۱۱۶** یہ آیتیں اسد کی ہیں ہم جسکو سنائی ہیں تحقیق اور تو عیشیک سولون

اور کشایش اور اوسی پاس اولی جاوگی **۱۱۱** تونی ندیکی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ
کی بعد جب کہا اپنی بنی کو کہ اگر دی ہو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کریں اسد کی راہ میں وہ
بولاکہ یہ بھی توقع ہی متسی کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا تب لڑو بولی ہو کیا ہوا کہ ہم نہ کریں
اسد کی راہ میں اور ہو کونکال دیایں ہماری کہ سی اور بیٹوں سی پر جب حکم ہوا اون کو
لڑائی کا پیر گئی مگر تھوڑی اون میں اور اسد کو معلوم ہین گنہگار **۱۱۲** اور کہا
اونکو اونکی بنی نی اسدنی کہہ کر دیا حکمو طاوت بادشاہ بولی کہ ان ہوگی اوسکو سلطنت ہمار
اور پاور ہمار حق زیادہ ہی سلطنت میں اوس سی اور اوسکو ملی نہیں کشایش مال کی کہا
اسدنی اوسکو پسند کیا تسی اور زیادہ کشایش دی عقل میں اور بدن میں اور اسد دیتا ہی اپنی
سلطنت جسکو چاہی اور اسد کشایش والا ہی سب جاتا **۱۱۳** اور کہا اونکو اونکی بنی نی
نشان اوسکی سلطنت کا یہ کہ آوی تم کو صندوق جس میں ہی دجی تمہاری رب کی طری
اور کچھ پچین چیرن جو چوڑ گئی موسیٰ اور ہارون کی اولاد اوٹا لاوین اوسکو فرشتی اسن
نشان پوری ہی ہو اگر یقین رکھتی ہو **۱۱۴** پر جب باہر ہوا طاوت فوجین لیکر کہا
اسد نکو آزماتا ہی ایک نہر سی پر جسنی پانی پایا اوسکا وہ میرا نہیں اور جس نی اوسکو نہ
چکھا وہ ہی میرا اگر جو کوئی بہری ایک چلو اپنی نامتہ ہی پیری گئی اوسکا پانی مگر تھوڑی
اون میں پر جب پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتھ اوسکی کہنی لگی قوت نہیں ہوکو
آج جالوت کی اور اوسکی شکر وں کی بولی جسکو خیال تھا کہ اونکو ملنا ہی اسد سی
بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی جماعت بہت پر اسد کی حکم سی اور اسد ساتھ
ہی ٹہرنی والوں کی **۱۱۵** اور جب سامنی ہوئی جالوت کی اور اوسکی فوجوں کی
بولی ای رب ہماری ڈال دی ہم میں جس نے مضبوطی ہے اور ٹہرا ہماری
پانو اور مدد کر ہماری اس کا فر قوم پر پر شکست دی اون کو اسد کی حکم سی اوسکو
مارا اور دنی جالوت کو اور دی اوسکو اسدنی سلطنت اور تدبیر اور سکھایا اوسکو
جو چاہا اور اگر دفع نکروادی اسد کو گون کو ایک کو ایک سی تو خراب ہو جاوی ملک لیکن اسد فضل
رکتا جان کی لوگون پر **۱۱۶** یہ آیتیں اسد کی ہیں ہم جسکو سنائی ہیں تحقیق اور تو عیشیک سولون

الخضر الثامن والعشرون

کننے کو نہیں کہتی

شہ بنی دہلی
دہلی کا

عبدالحق صاحب

نفاذ کرنا چاہیے
مستوفی کنن کو پورا
مستوفی کرنا

قَدِّمِ

الحجج والادلة
في تاريخ الدولة العثمانية
الطبعة الاولى
الطبعة الاولى
الطبعة الاولى

لایحه دوزخه بنین بنو

سازمان امور مالیاتی

دی بی بی

سید احمد علی خان

روزنامه

بسم الله الرحمن الرحيم

اور دوسری طرف سے بھی یہی بات کہیں ہوگی۔ اور اگرچہ اس میں کچھ کمی ہے، لیکن اس کی وجہ سے اس کا اثر کم نہیں ہوتا۔

دلون میں لکھ دیا ہی ایمان اور اونکی مدد کی ہی اپنی غیب کی فیض سی اور داخل کر گیا اون کو
 باغون میں جنگی بھی مہین ہرین سدا رہیں اون میں اسدا اون بھی اضی وروہ اوس کے
 راضی ہ ہین جہا اسدا کاستا ہی جو جہا ہی اسکا وہی مراد کو پہنچے

سورۃ الاحشر اربع وعشرون آیہ نیتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسد کی پاکی بولتا ہی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہی زبردست
 حکمت والا ہے وہی ہی جس نے نکال دی جو منکر ہین کتاب والوں میں سے
 اون کی گہروں سی پہلی ہی بھیر ہوئی تم نے انگلی تھی کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال
 رکھتی تھی کہ اون کا بچا وہی اونکی قلعی اسد کی ہاتھ سی پر پہنچا اون پر اسد جہا
 سی اون کو خیال نہ تھا اور ڈالی اونکی دل میں ہاک آجاڑنی لگی اپنی گہرائی ہاتھوں او
 مسلمانوں کی ہاتھوں سود ہشت مانوا سی آنکھ والو ف اور اگر نہ ہوتا کہ لکھا تھا
 اسد نی اون پر اجر ناکو اور نکواری دنیا میں اور آخرت میں ہی اونکو اک کی مار ف ہینہ آ
 کہ وہ مخالف ہوئی اسد سی اور اسکی رسول سی اور جو کوئی مخالف ہوا اسد سی تو اسد کی مار
 سخت ہی ہو گا کاٹ والا تم نے کچھ رکھ پیر ہنی یا کھرا اپنی جبر پر سوا اسد کی حکم سی ورتا رسوا کر
 لی حکم کو ف اور جو ہاتھ لگایا اسد نی اپنی رسول کو اون سی سو تم نے نہیں دور آئی
 او سپر ہوڑی نہ اوٹ لیکن اسد جادیا ہی اپنی رسولوں کو جسپر چاہی اور اسد سب خیر کر سکتا
 ف جو ہاتھ لگا وہی اسد اپنی رسول کو بتیون الون سی سوا اسد کی واسطی اور رسول
 اور ناتی والی کی اور ہین باپ کی ٹر کون کی اور محتاجون کی اور مسافر کی تانہ آوی یعنی دینی
 دو تمندون کی تم میں ہی وجودی تکر رسول سولی لوا و جس سی منع کری سو ہوڑو اور
 فرتی رہو اسد سی بیشک اسد کی مار سخت ہی ف واسطی اون مغلسون وطن جوڑنی والون
 جو نکالی آئی ہین اپنی گہروں سی اور مالون سی ڈسوئتی آئی ہین اسد کا فضل اور اسکی رضا مند
 اور مدد کرنی تو اسد کی اور اسکی رسول کی وہ لوگ وہی ہین سچی اور جو گہر مگر رہی ہین گہرین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سورۃ الاحشر اربع وعشرون آیہ نیتہ
 دلون میں لکھ دیا ہی ایمان اور اونکی مدد کی ہی اپنی غیب کی فیض سی اور داخل کر گیا اون کو
 باغون میں جنگی بھی مہین ہرین سدا رہیں اون میں اسدا اون بھی اضی وروہ اوس کے
 راضی ہ ہین جہا اسدا کاستا ہی جو جہا ہی اسکا وہی مراد کو پہنچے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 سورۃ الاحشر اربع وعشرون آیہ نیتہ
 دلون میں لکھ دیا ہی ایمان اور اونکی مدد کی ہی اپنی غیب کی فیض سی اور داخل کر گیا اون کو
 باغون میں جنگی بھی مہین ہرین سدا رہیں اون میں اسدا اون بھی اضی وروہ اوس کے
 راضی ہ ہین جہا اسدا کاستا ہی جو جہا ہی اسکا وہی مراد کو پہنچے

۴۸
 اور ان میں سے پہلی محبت کرتی ہیں اوس سے جو وطن چھوڑ آویں اور ان کی پاس و زمین
 پاتی اپنی دل میں غرض اوس چیز سے جو ان کو ملا اور اول کہتی ہیں ان کو اپنی جان سے اور اگرچہ
 ہو اپنی آویں پر ہو گندہ اور جو بچا گیا اپنی جی کی لالچ سے تو وہی لوگ ہیں مراد پانی والی **ف**
 اور واسطی اونکی جو آئی ان سے کچھ کہتی ہوئی اسی رب بخش سکوا اور ہماری بہائیوں کو جو ہم سے
 اکی ہنچا یا ان میں اور نہ کہ ہماری دلیں سیریاں والوں کا اسی ب توہی ہی نرمی والا
 مہربان **ف** تو فی مذہبی وہ جو دعا باز ہیں کہتی ہیں اپنی بہائیوں کو جو منکر ہیں کتاب الون
 سے اگر کو کوئی نکال ہی گا تو ہم سے نکلیں گے تمہاری ساتھ اور کہانہ مانیں گی کسی کا تمہاری حق
 اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گی اور اللہ کو اسی تیاہی وہ جو ٹی ہیں
۹ اگر وہ نکالی جاوے گی یہ نہ نکلیں گے اور ان کی ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد
 کریں گی اور ان کی اور اگر مدد کریں گی تو بہاگین گے پیٹ دی کر یہ کہیں مدد نہ پاویں گی کہ شبہ
 تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کی دل میں اللہ سے یہ اس سے کہ وہ لوگ جو ہم سے نہیں رہتے ہ لڑنے
 سکین گے تم سے سب مل کر بستیوں کی کوٹ میں یاد یاروں کی اوٹ میں اور ان کی لڑائی
 آپس میں سخت ہے تو جانی وہ اکٹھی ہیں اور ان کی دل چوٹ ہے بن یہ اس سے کہ وہ لوگ قتل
 نہیں رہتے جیسی کہ ان کی جو ہو چکی ہیں ان سے پہلی پاس ہی چکی ہنر اپنی کام کی اور
 ان کو دیکھ کی ماری **ف** جیسی کہ اوت شیطان کی جب کسی انسان کو تو منکر ہو یہ جب منکر
 ہوا کسی میں لگ ہوں تجھی میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ساری جان کا **ف** پھر آخر ان
 دونوں کا یہی کہ وہ دونوں میں لگ میں ہمارے میں اوس میں اور یہی ہی نہ ان کے کاروں کی ہ لای
 ایمان الون ڈرتی رہو اللہ سے اور چاہی دیکھ لی کوئی جی کیا بھیجی کھل کے واسطی اور
 ڈرتی رہو اللہ سے بی شک اللہ کو خبری جو کرتی ہوا درست ہو ویسی جنہوں نے پہلایا اللہ کو
 پھر اوسنی پہلادی ان کو اونکی جی وہ لوگ وہی ہیں بی حکم **۱۲** برابر نہیں لوگ دوزخ
 اور لوگ بہشت کی بہشت کی لوگ وہی ہیں مراد کو نیچے ہ اگر ہم اتار تی یہ قرآن ایک پیرا
 تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پہٹ جاتا اللہ کی ڈری اور یہ کہتا تو میں ہم سنا تی ہیں لوگوں کو
 شاید وہ دسیان کریں **۱۳** وہ اللہ سے جسکی سوای بندگی نہیں کسی کی جانتا ہی چہا او

اور ان میں سے پہلی محبت کرتی ہیں اوس سے جو وطن چھوڑ آویں اور ان کی پاس و زمین
 پاتی اپنی دل میں غرض اوس چیز سے جو ان کو ملا اور اول کہتی ہیں ان کو اپنی جان سے اور اگرچہ
 ہو اپنی آویں پر ہو گندہ اور جو بچا گیا اپنی جی کی لالچ سے تو وہی لوگ ہیں مراد پانی والی **ف**
 اور واسطی اونکی جو آئی ان سے کچھ کہتی ہوئی اسی رب بخش سکوا اور ہماری بہائیوں کو جو ہم سے
 اکی ہنچا یا ان میں اور نہ کہ ہماری دلیں سیریاں والوں کا اسی ب توہی ہی نرمی والا
 مہربان **ف** تو فی مذہبی وہ جو دعا باز ہیں کہتی ہیں اپنی بہائیوں کو جو منکر ہیں کتاب الون
 سے اگر کو کوئی نکال ہی گا تو ہم سے نکلیں گے تمہاری ساتھ اور کہانہ مانیں گی کسی کا تمہاری حق
 اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گی اور اللہ کو اسی تیاہی وہ جو ٹی ہیں
۹ اگر وہ نکالی جاوے گی یہ نہ نکلیں گے اور ان کی ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد
 کریں گی اور ان کی اور اگر مدد کریں گی تو بہاگین گے پیٹ دی کر یہ کہیں مدد نہ پاویں گی کہ شبہ
 تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کی دل میں اللہ سے یہ اس سے کہ وہ لوگ جو ہم سے نہیں رہتے ہ لڑنے
 سکین گے تم سے سب مل کر بستیوں کی کوٹ میں یاد یاروں کی اوٹ میں اور ان کی لڑائی
 آپس میں سخت ہے تو جانی وہ اکٹھی ہیں اور ان کی دل چوٹ ہے بن یہ اس سے کہ وہ لوگ قتل
 نہیں رہتے جیسی کہ ان کی جو ہو چکی ہیں ان سے پہلی پاس ہی چکی ہنر اپنی کام کی اور
 ان کو دیکھ کی ماری **ف** جیسی کہ اوت شیطان کی جب کسی انسان کو تو منکر ہو یہ جب منکر
 ہوا کسی میں لگ ہوں تجھی میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ساری جان کا **ف** پھر آخر ان
 دونوں کا یہی کہ وہ دونوں میں لگ میں ہمارے میں اوس میں اور یہی ہی نہ ان کے کاروں کی ہ لای
 ایمان الون ڈرتی رہو اللہ سے اور چاہی دیکھ لی کوئی جی کیا بھیجی کھل کے واسطی اور
 ڈرتی رہو اللہ سے بی شک اللہ کو خبری جو کرتی ہوا درست ہو ویسی جنہوں نے پہلایا اللہ کو
 پھر اوسنی پہلادی ان کو اونکی جی وہ لوگ وہی ہیں بی حکم **۱۲** برابر نہیں لوگ دوزخ
 اور لوگ بہشت کی بہشت کی لوگ وہی ہیں مراد کو نیچے ہ اگر ہم اتار تی یہ قرآن ایک پیرا
 تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پہٹ جاتا اللہ کی ڈری اور یہ کہتا تو میں ہم سنا تی ہیں لوگوں کو
 شاید وہ دسیان کریں **۱۳** وہ اللہ سے جسکی سوای بندگی نہیں کسی کی جانتا ہی چہا او

اور ان میں سے پہلی محبت کرتی ہیں اوس سے جو وطن چھوڑ آویں اور ان کی پاس و زمین
 پاتی اپنی دل میں غرض اوس چیز سے جو ان کو ملا اور اول کہتی ہیں ان کو اپنی جان سے اور اگرچہ
 ہو اپنی آویں پر ہو گندہ اور جو بچا گیا اپنی جی کی لالچ سے تو وہی لوگ ہیں مراد پانی والی **ف**
 اور واسطی اونکی جو آئی ان سے کچھ کہتی ہوئی اسی رب بخش سکوا اور ہماری بہائیوں کو جو ہم سے
 اکی ہنچا یا ان میں اور نہ کہ ہماری دلیں سیریاں والوں کا اسی ب توہی ہی نرمی والا
 مہربان **ف** تو فی مذہبی وہ جو دعا باز ہیں کہتی ہیں اپنی بہائیوں کو جو منکر ہیں کتاب الون
 سے اگر کو کوئی نکال ہی گا تو ہم سے نکلیں گے تمہاری ساتھ اور کہانہ مانیں گی کسی کا تمہاری حق
 اور اگر تم سے لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کریں گی اور اللہ کو اسی تیاہی وہ جو ٹی ہیں
۹ اگر وہ نکالی جاوے گی یہ نہ نکلیں گے اور ان کی ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوگی یہ نہ مدد
 کریں گی اور ان کی اور اگر مدد کریں گی تو بہاگین گے پیٹ دی کر یہ کہیں مدد نہ پاویں گی کہ شبہ
 تمہارا ڈر زیادہ ہے ان کی دل میں اللہ سے یہ اس سے کہ وہ لوگ جو ہم سے نہیں رہتے ہ لڑنے
 سکین گے تم سے سب مل کر بستیوں کی کوٹ میں یاد یاروں کی اوٹ میں اور ان کی لڑائی
 آپس میں سخت ہے تو جانی وہ اکٹھی ہیں اور ان کی دل چوٹ ہے بن یہ اس سے کہ وہ لوگ قتل
 نہیں رہتے جیسی کہ ان کی جو ہو چکی ہیں ان سے پہلی پاس ہی چکی ہنر اپنی کام کی اور
 ان کو دیکھ کی ماری **ف** جیسی کہ اوت شیطان کی جب کسی انسان کو تو منکر ہو یہ جب منکر
 ہوا کسی میں لگ ہوں تجھی میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو رب ساری جان کا **ف** پھر آخر ان
 دونوں کا یہی کہ وہ دونوں میں لگ میں ہمارے میں اوس میں اور یہی ہی نہ ان کے کاروں کی ہ لای
 ایمان الون ڈرتی رہو اللہ سے اور چاہی دیکھ لی کوئی جی کیا بھیجی کھل کے واسطی اور
 ڈرتی رہو اللہ سے بی شک اللہ کو خبری جو کرتی ہوا درست ہو ویسی جنہوں نے پہلایا اللہ کو
 پھر اوسنی پہلادی ان کو اونکی جی وہ لوگ وہی ہیں بی حکم **۱۲** برابر نہیں لوگ دوزخ
 اور لوگ بہشت کی بہشت کی لوگ وہی ہیں مراد کو نیچے ہ اگر ہم اتار تی یہ قرآن ایک پیرا
 تو تو دیکھتا وہ دب جاتا پہٹ جاتا اللہ کی ڈری اور یہ کہتا تو میں ہم سنا تی ہیں لوگوں کو
 شاید وہ دسیان کریں **۱۳** وہ اللہ سے جسکی سوای بندگی نہیں کسی کی جانتا ہی چہا او

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲ کیون ۱۲
بلیاس فیضت ۱۲
شاه از نمودت اعدا ۱۳
شاه از اعتذار ۱۴
شاه دوستی اخیار ۱۵
شاه غلام کیری راه ۱۶
شماره ۱۷
شماره ۱۸
شماره ۱۹
شماره ۲۰
شماره ۲۱
شماره ۲۲
شماره ۲۳
شماره ۲۴
شماره ۲۵
شماره ۲۶
شماره ۲۷
شماره ۲۸
شماره ۲۹
شماره ۳۰

کسی پرچہ پڑھا دعویٰ کریں یا جو بھی گواہی دین یا کسی معاملت میں جو بھی قسم کھادین آپنی بغل جی بنا کر اور ایک نئی تہہ کہ مٹیاں کسی دوسری اور لگا دین کسی اور کہ

ای ایمان والوں کیون کہتی ہو مومنہ سی جو نہیں کرتی بڑی بیزاری ہی اللہ کی ہان کہ کہو
 وہ چیز جو نہ کروے اللہ چاہتا ہی اون کو جو لڑتی ہیں اوسکی راہ میں قطار باندہ کر
 جیسی وہ دیوار ہیں سیسہ بلائی اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو اسی قوم کیون ستائی
 جکو اور جانتی ہو کہ میں اللہ کا بھیجا آیا ہوں تمہاری پاس ہر چ وہ ہر کسی پیر دینے
 اللہ کی اونکی دل اور اندر راہ نہیں دیتا بی حکم لوگوں کو **و** اور جب کہا عیسیٰ مریم کی
 بیٹی نے اسی بنی اسرائیل میں بھیجا آیا ہوں اللہ کا تمہاری طرف سچا کرنا اوسکو جو مجھی
 اکی ہی تورات اور خوشخبری سناتا ایک سول کی جو آوی کا مجھی بھی اوسکا نام ہی احمد
 ہر چ آیا اون کی بائیں کھلی نشان لیکر بولی یہ یہ یاد وہی صریح **و** اور اوس
 بی انصاف کون جو باندہ ہی اللہ پر جو ٹہا اور اوسکو بلاتی ہیں مسلمان ہونی کو
 اور اندر راہ نہیں دیتا بی انصاف لوگوں کو **و** چاہتی ہیں کہ بھادین اللہ کی روشنی
 اپنی مومنہ سی اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی اور پڑی برا مانین منکرہ وہی ہی جیسی
 بھیجا اپنا رسول راہ کی سو جہلی کر اور سچا دین کہ اوسکو او پر کری دینوں سی سب
 اور پڑی برا مانین شریک والی ہ ای ایمان والوں میں تباؤن تگوا ایک سوداگری کہ
 بچا دی تگوا ایک کہہ کی ماری ہ ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکی رسول پر اور لڑو اللہ کی
 راہ میں اپنی مال سی اور جان سی یہ بہتری تمہاری حق میں اگر تم سمجھ رکھتی ہو خوشی
 تمہاری گناہ اور داخل کری تگوا باغون میں جسکی بھیجی ہتی ہیں نہرین اور ستہری گہر و
 بستنی کی باغون میں یہ ہی بڑی مراد ملنی ہ اور ایک اور چیز دی تگوا جس کو تم چاہتی ہو
 ند اللہ کی طرف سی اور فتح شباب اور خوشی سنا ایمان والوں کو ہ ای ایمان والوں
 تم ہو مددگار اللہ کی جیسی کہا عیسیٰ مریم کی بیٹی نے یارون کو کون ہی کہ مدد کری میرے
 اللہ کی راہ میں بولی یاربم مددگار اللہ کی پیر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل میں لو
 منکر ہوا ایک فرقہ پیر زور دیا مہنی اونکو جو یقین لائی تھی اونکی دشمنوں پر پیر ہو ہی غالب

سورة الجمعۃ الحدی عشر آیہ مدنیہ

وہی ہی جیسی مریم کی بیٹی نے یارون کو کون ہی کہ مدد کری میرے
 اللہ کی راہ میں بولی یاربم مددگار اللہ کی پیر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل میں لو
 منکر ہوا ایک فرقہ پیر زور دیا مہنی اونکو جو یقین لائی تھی اونکی دشمنوں پر پیر ہو ہی غالب
 اللہ کی راہ میں بولی یاربم مددگار اللہ کی پیر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل میں لو
 منکر ہوا ایک فرقہ پیر زور دیا مہنی اونکو جو یقین لائی تھی اونکی دشمنوں پر پیر ہو ہی غالب
 اللہ کی راہ میں بولی یاربم مددگار اللہ کی پیر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل میں لو
 منکر ہوا ایک فرقہ پیر زور دیا مہنی اونکو جو یقین لائی تھی اونکی دشمنوں پر پیر ہو ہی غالب

[illegible]

سورة الطلاق اثنا عشر آية مكيت اجماعاً

[illegible]

کام میں ٹوٹا آیا کر بھی ہی اندنی اونکی واسطی سخت مار سوڈرتی ہوا سدسی ہی عقل و انو
 جنکو یقین ہی اندنی اناری ہی تم پر سمجھو لی رسول ہی جو پرتہا ہی تم پاس آیتیں اندکی
 کہلی سنائی والی کہ نکالی اونکو جو یقین لائی اور کئی سلی کام اندیر وں سی ابالی من اور
 جو کوئی یقین لاوی اند پر اور کئی کچھ بدلتی او سکودا خل کری باغون میں بھی جی چکی تھیں
 اون میں ہمیشہ ایسے خوب دی اندنی او سکوروزی اسدو ہی جسی بنائی سات آسمان اور زمین
 اوتنی اور تباہی حکم اونکی سچ تم جانو کہ اند پر خبر کر سکتا ہی اور اندکی خبر میں بنائی ہی ہر چیز کے

سورة التحريم الثمان عشر آية مدنية بلا خلاف

بسم الله الرحمن الرحيم

ایسی ہو کیوں حرام کر دی جو حلال کیا اسدنی تجھ پر چاہتا ہے یہ خدا مندی اپنی عورتوں کی اور
اسد بخشی والا ہی مہربان ہٹا دیا ہی اسدنی تمکو پہول ڈالنا اپنی تسون کا اور اسد
صاحب ہی تمہارا اور وہی ہی سب جانتا حکمت والا اور جب جیسا کر کہی نبی کی اپنی
کسی عورت سے ایک تہ پر جیسا و سنی خبر کر دی اوسکی اور اسدنی جتا دیا تہی کو یہ جتا کی نبی کی
اوس میں ہی کچلا اور لاد دی کچہ پر جب وہ جتا یا عورت کو بولی تجھ کو کس فی تابا کہا جھکو تہا
اوس خبر والی واقف فی **ف** اگر تم دونو تو بہر کرتیان ہو تو بہک پڑی ہیں دل تمہارا
اور اگر دونو چٹائی کرو گیان اوسپر تو اسد ہی اوسکار رفیق اور جبریل اور نیک ایمان
والی اور فرشتی اسن بھی بد دگار ہیں **ف** ابھی گرنی چوڑ دی تم سب کو اوسکار ب
بدلی ہیں عورتیں تہی ہر حکم بردار یقین رکھتیاں نماز میں کہیں تو بہ کرتیان بندگی بجا لاتیاں
روزہ دار بیا بیاں اور گوار بیاں **ہ** اسی ایمان والو کو بچا تو اپنی جان کو اور اپنی گہر والون کو
اوس آگ سے جسکی چٹیاں ہیں آدمی اور تہرا اوسپر مقرر ہیں فرشتی تند خوڑ دوست بی حکم ہیں
کرتی اسدکی جو بات اونکو فرمائی اور وہی کرتی ہیں جو حکم ہو **ف** اسی نکرہ ہونی والون
مت ببا فی تباؤ آج کی دن وہی بد لاپاؤگی جو کرتی تہی **ہ** اسی ایمان والو تو بہ کرو اسدکی
طرف صاف دل کی تو بہ شاید تمہارا رب اوتار بھی بھیجی برائیاں اور داخل کر ہی باغون

۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲

۱۲۸۱
 ۱۲۸۲
 ۱۲۸۳
 ۱۲۸۴
 ۱۲۸۵
 ۱۲۸۶
 ۱۲۸۷
 ۱۲۸۸
 ۱۲۸۹
 ۱۲۹۰
 ۱۲۹۱
 ۱۲۹۲
 ۱۲۹۳
 ۱۲۹۴
 ۱۲۹۵
 ۱۲۹۶
 ۱۲۹۷
 ۱۲۹۸
 ۱۲۹۹
 ۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵

۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰

قسم ہی علم کی اور جو کچھ کہتی ہیں تو نہیں اپنی رتبہ کی فضل سے یوانہ اور جگہوں تک ہی انتہا اور
 تو یہ ایسا ہی بڑی خلق پر ہوا اب تو یہی دیکھ لی گا اور وہ بھی دیکھ لین گی کون ہی کہ سچل ہا
 تیرا رب ہی بہتر جانی جو بہکا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانتا ہی راہ پانی والون کو ہ سو تو کہا
 نہ مان جو ٹھلائی والون کا وہ چاہتی ہیں کسی طرح تو ڈھیلہ ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں
 اور کہا نہیں ان کسی کہانی والی کابی قدر طعن دیتا چلی ٹی پرتا بھلی کام سی وکنا حد سی پرتنا
 گنہگار آخر اس سب کی سچی پر نام **و** اس سی کہ کہتا ہی مال اور بیٹی **و** جب سنا لی اسکو
 ہمارے تین کہی یہ نقلین ہیں پہلون کی ہا باغ و نیگہ ہم اوسکو سوڈ پر **و** ہم ہی ان لوگوں کو
 جانچا ہی جیسی جانچا اوس باغ والون کو جب سب فی قسم کہا گی کہ اوسکا میوہ توڑین کی صبح کو
 اور انشا را سند نہ کہا **و** پھر پیرا کر گیا اوس پر کوئی پیری والا تیری رب کی طرف سی او
 وہ سوتی رہی **و** پھر تک ہو رہا جیسی ٹوٹ چکا پرا آپس میں پکارا صبح ہوئی کہ سویری چلو آپس
 اگر تو توڑنا ہی پھر چلی اور آپس میں کہتی تھی چا چکی کہ اندر نہ آئی پاوی اوس میں آج تمہاری پاک
 کوئی محتاج اور سویری چلی لیکنی زور پر پھر جب اوسکو دیکھا بولی ہم راہ ہوئی نہیں ہمارے
 قسمت نہ ہوئی **و** بولا اون میں سچ کا میں نی ٹکٹو کہا تھا کیون نہیں پاکی بولتی ابند کی
و بولی پاک ذات ہی ہماری رب کی ہم تقصیر وار تھی پھر موندہ کر کر ایک دوسری کی طرف
 لگی لاہتا دیتی بولی ای خرابی ہماری ہم تھی حد سی ٹہنی والی شاید ہمارا رب بدل سی ہو
 اس سی بہتر ہم اپنی رب سی آرزو کہتی ہیں ہیون آئی ہی آفت اور آخرت کی آفت سو سب
 بڑی اگر ان کو سمجھ ہوئی ہا البتہ ڈر والون کو اپنی رب کے پاس باغ میں نعمت کی ہ کیا ہم کرین حکم
 بردارون کو برابر گناہ کارون کی ہ کیا ہوا انکو کسی بات بھراتی ہوہ کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس
 پڑھ لیتی ہوہ اوس میں ملتا ہی ٹکو جو پسند کروہ کیا تم ہی تسمین لین میں بوری قیامت کی دن
 نہ سچے کہ مکولی کا جو بھراؤ گی ہ پوچھان سی کونسا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے کیا اونکی کوئی
 شریک ہیں تو چاہی ہی آوین اپنی شریک اگر وہ سچی ہیں جس دن کہولی جاوی پند لی اور بکائے
 جاوین سجدہ کو پھر نہ کر سکیں ہ تو ہی ہن اونکی آنکھیں چڑھی آتی ہی اون پر ذلت اور پہلی اونکو ملاتی تھی
 سجدہ کو اور وہ چلی تھی **و** اب چوڑی بجک اور جو ٹھلائی والون کو اس بات کی کہ پھر

اور جو کچھ کہتی ہیں تو نہیں اپنی رتبہ کی فضل سے یوانہ اور جگہوں تک ہی انتہا اور
 تو یہ ایسا ہی بڑی خلق پر ہوا اب تو یہی دیکھ لی گا اور وہ بھی دیکھ لین گی کون ہی کہ سچل ہا
 تیرا رب ہی بہتر جانی جو بہکا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانتا ہی راہ پانی والون کو ہ سو تو کہا
 نہ مان جو ٹھلائی والون کا وہ چاہتی ہیں کسی طرح تو ڈھیلہ ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں
 اور کہا نہیں ان کسی کہانی والی کابی قدر طعن دیتا چلی ٹی پرتا بھلی کام سی وکنا حد سی پرتنا
 گنہگار آخر اس سب کی سچی پر نام **و** اس سی کہ کہتا ہی مال اور بیٹی **و** جب سنا لی اسکو
 ہمارے تین کہی یہ نقلین ہیں پہلون کی ہا باغ و نیگہ ہم اوسکو سوڈ پر **و** ہم ہی ان لوگوں کو
 جانچا ہی جیسی جانچا اوس باغ والون کو جب سب فی قسم کہا گی کہ اوسکا میوہ توڑین کی صبح کو
 اور انشا را سند نہ کہا **و** پھر پیرا کر گیا اوس پر کوئی پیری والا تیری رب کی طرف سی او
 وہ سوتی رہی **و** پھر تک ہو رہا جیسی ٹوٹ چکا پرا آپس میں پکارا صبح ہوئی کہ سویری چلو آپس
 اگر تو توڑنا ہی پھر چلی اور آپس میں کہتی تھی چا چکی کہ اندر نہ آئی پاوی اوس میں آج تمہاری پاک
 کوئی محتاج اور سویری چلی لیکنی زور پر پھر جب اوسکو دیکھا بولی ہم راہ ہوئی نہیں ہمارے
 قسمت نہ ہوئی **و** بولا اون میں سچ کا میں نی ٹکٹو کہا تھا کیون نہیں پاکی بولتی ابند کی
و بولی پاک ذات ہی ہماری رب کی ہم تقصیر وار تھی پھر موندہ کر کر ایک دوسری کی طرف
 لگی لاہتا دیتی بولی ای خرابی ہماری ہم تھی حد سی ٹہنی والی شاید ہمارا رب بدل سی ہو
 اس سی بہتر ہم اپنی رب سی آرزو کہتی ہیں ہیون آئی ہی آفت اور آخرت کی آفت سو سب
 بڑی اگر ان کو سمجھ ہوئی ہا البتہ ڈر والون کو اپنی رب کے پاس باغ میں نعمت کی ہ کیا ہم کرین حکم
 بردارون کو برابر گناہ کارون کی ہ کیا ہوا انکو کسی بات بھراتی ہوہ کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس
 پڑھ لیتی ہوہ اوس میں ملتا ہی ٹکو جو پسند کروہ کیا تم ہی تسمین لین میں بوری قیامت کی دن
 نہ سچے کہ مکولی کا جو بھراؤ گی ہ پوچھان سی کونسا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے کیا اونکی کوئی
 شریک ہیں تو چاہی ہی آوین اپنی شریک اگر وہ سچی ہیں جس دن کہولی جاوی پند لی اور بکائے
 جاوین سجدہ کو پھر نہ کر سکیں ہ تو ہی ہن اونکی آنکھیں چڑھی آتی ہی اون پر ذلت اور پہلی اونکو ملاتی تھی
 سجدہ کو اور وہ چلی تھی **و** اب چوڑی بجک اور جو ٹھلائی والون کو اس بات کی کہ پھر

اور جو کچھ کہتی ہیں تو نہیں اپنی رتبہ کی فضل سے یوانہ اور جگہوں تک ہی انتہا اور
 تو یہ ایسا ہی بڑی خلق پر ہوا اب تو یہی دیکھ لی گا اور وہ بھی دیکھ لین گی کون ہی کہ سچل ہا
 تیرا رب ہی بہتر جانی جو بہکا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانتا ہی راہ پانی والون کو ہ سو تو کہا
 نہ مان جو ٹھلائی والون کا وہ چاہتی ہیں کسی طرح تو ڈھیلہ ہو تو وہ بھی ڈھیلے ہوں
 اور کہا نہیں ان کسی کہانی والی کابی قدر طعن دیتا چلی ٹی پرتا بھلی کام سی وکنا حد سی پرتنا
 گنہگار آخر اس سب کی سچی پر نام **و** اس سی کہ کہتا ہی مال اور بیٹی **و** جب سنا لی اسکو
 ہمارے تین کہی یہ نقلین ہیں پہلون کی ہا باغ و نیگہ ہم اوسکو سوڈ پر **و** ہم ہی ان لوگوں کو
 جانچا ہی جیسی جانچا اوس باغ والون کو جب سب فی قسم کہا گی کہ اوسکا میوہ توڑین کی صبح کو
 اور انشا را سند نہ کہا **و** پھر پیرا کر گیا اوس پر کوئی پیری والا تیری رب کی طرف سی او
 وہ سوتی رہی **و** پھر تک ہو رہا جیسی ٹوٹ چکا پرا آپس میں پکارا صبح ہوئی کہ سویری چلو آپس
 اگر تو توڑنا ہی پھر چلی اور آپس میں کہتی تھی چا چکی کہ اندر نہ آئی پاوی اوس میں آج تمہاری پاک
 کوئی محتاج اور سویری چلی لیکنی زور پر پھر جب اوسکو دیکھا بولی ہم راہ ہوئی نہیں ہمارے
 قسمت نہ ہوئی **و** بولا اون میں سچ کا میں نی ٹکٹو کہا تھا کیون نہیں پاکی بولتی ابند کی
و بولی پاک ذات ہی ہماری رب کی ہم تقصیر وار تھی پھر موندہ کر کر ایک دوسری کی طرف
 لگی لاہتا دیتی بولی ای خرابی ہماری ہم تھی حد سی ٹہنی والی شاید ہمارا رب بدل سی ہو
 اس سی بہتر ہم اپنی رب سی آرزو کہتی ہیں ہیون آئی ہی آفت اور آخرت کی آفت سو سب
 بڑی اگر ان کو سمجھ ہوئی ہا البتہ ڈر والون کو اپنی رب کے پاس باغ میں نعمت کی ہ کیا ہم کرین حکم
 بردارون کو برابر گناہ کارون کی ہ کیا ہوا انکو کسی بات بھراتی ہوہ کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس
 پڑھ لیتی ہوہ اوس میں ملتا ہی ٹکو جو پسند کروہ کیا تم ہی تسمین لین میں بوری قیامت کی دن
 نہ سچے کہ مکولی کا جو بھراؤ گی ہ پوچھان سی کونسا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے کیا اونکی کوئی
 شریک ہیں تو چاہی ہی آوین اپنی شریک اگر وہ سچی ہیں جس دن کہولی جاوی پند لی اور بکائے
 جاوین سجدہ کو پھر نہ کر سکیں ہ تو ہی ہن اونکی آنکھیں چڑھی آتی ہی اون پر ذلت اور پہلی اونکو ملاتی تھی
 سجدہ کو اور وہ چلی تھی **و** اب چوڑی بجک اور جو ٹھلائی والون کو اس بات کی کہ پھر

[illegible]

کیا ہی حساب میرا کسی طرح وہی موت بڑجاتی کہ نہ آیا محکوم مال میرا کہ کسی مجس
 حکومت میری اسکو پکڑو پھر طوق ڈالو تم ہیرا کی لٹا ہیرین اسکو پٹیا و ہیرا ایک
 زنجیر میں جکایا ہرگز ہی اسکو رو دو وہ وہ تھا یقین نہ لایا اللہ جو سب بھی بڑا اور
 تاکید نہ کرتا فقیر کی کہانی پھر سو کوئی نہیں اسکا آج بیان دستارہ اور نہ کچھ کسانا کمر خنوکا
 دہوون کوئی نہ کہا وی اسکو مگر وہی گھگھارہ سو شہم کہا تاہوں ون چیزون کی جو دیکھتی ہو
 اور جو چیزیں نہیں دیکھتی یہ کہ اس کی ایک پیغام لانی والی سردار کاہ اور نہیں یہ کہ اس کی
 تم تھوڑا یقین کرتی ہو اور نہ کہنا بیرون والی کا تم تھوڑا دہیان کرتی ہو یہ اتار اپنی ن
 رب کاہ اور اگر بنا لاتا سم پر کوئی بات تو ہم پکڑتی اسکا دایہا تاہہ ہیرکاٹ دالتی اسکی
 پیر تم میں کوئی نہیں اس سے وکینی والا وٹ اور یہ سبھوتی فحی والونکوہ اور اسکو معلوم
 کہ تم میں بعضی جو ٹھلائی ہیں اور وہ جو بی تادی ہی مکر وند اور وہ جو بی مل یقین کرنی کی ہی

اب بول پاکی اپنی رب کی نام سی جو ہی سے بڑا

سورة المعارج اربع والبعون تیر تکیتہ

بسم الله الرحمن الرحيم

مانکا ایک یا لگنی والی فی عذاب پڑنی والا منکرون کی واسطی کوئی نہیں اسکو سہانی لا
 اللہ کی طرف کا جو خیر ہی درجون کا صاحب چڑہین کی اسکی طرف فرشتی اور روح
 میں جکالینا و پچاس ہزار برس ہی سو تو صبر کر پہلی طرح کا صبر کرنا و وہ دیکھتی ہو
 دور اور ہم دیکھتی ہیں اسکو نزدیک جبریل کا آئینا جیسی تانبا پگھلا اور ہونگی پیار جیسی اون
 رنگی اور نہ پوجی و ستدار دستدار کوہ سب نظر آجائونگی اونکو سنا وی کا گھگھارہ کسی طرح
 چلا وی میں ہی وسدن کی ماری اپنی پیٹی اور ساتھ والی اور بہائی اور اپنا گہرانا جس میں
 رہتا تھا اور جتنی زمین پر ہیں ساری پر آپ کو بچا وی وٹ کوئی نہیں وہ تپتی آگ ہی
 کینچ لینی والی کلیسا ہ پکارتی ہی اسکو حسنی پیٹ دی اور پھر کیاہ اور اکٹھا کیا اور سینٹا

Handwritten notes at the top of the page, including the title 'سورة المعارج' and other religious text.

Handwritten notes on the left margin, including the title 'سورة المعارج' and other religious text.

Handwritten notes at the bottom of the page, including the title 'سورة المعارج' and other religious text.

۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بی شک آدمی نبایستی که کجایه جب لگی و سکو برای تو گمبارا اور جب لگی او سکی بیلانی تو آن دیو او
 مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر قائم ہیں اور جب لگی مال میں حصہ پڑ رہا ہے انگلی کا اور باری کا ہ اور جو
 یقین کرتی ہیں انصاف کی دن کو اور جو اپنی رب کی عذاب سے ڈرتی ہیں وہ بی شک اونکی رب کی
 عذاب سے ڈرنے پہلے جاویں اور جو اپنی شہوت کی جگہ تہمتی ہیں مگر اپنی جو برون ہی یا اپنی ہمت
 مال سے ہوا وں پر نہیں لاسنا ہ پھر جو کوئی دھونڈی اسکی سوا سو وہیں جس سے بہت سی اور جو اپنی
 دھرو پڑیں اور اپنا قول نبایستی ہیں اور جو رہتی گواہی پر سید ہی ہیں اور جو رہتی اپنی نمازی
 خبر دار ہیں وہ ہیں باغون میں عزت سے پیر کیا ہوا ہی منکر وں کو جو تیری طرف دوری
 آتی ہیں دہشتی سے اور باغی سے جوٹ کی جوٹ کی لالچ رکستای ہر ایک اون میں کہ داخل
 کریمت کی باغ میں کوئی نہیں ہمیں اون کو نبایا ہی جس سے بچ جانتی ہیں سو میں قسم
 کہا تا ہوں مشرق و مغربوں کی مالک کی ہم سکتی ہیں کہ بدل کر لی وین اون سے بہتر او
 ہم سے بہتر نہ جاوے گی سو چوڑی اونکو باتیں بناوین اور کہیں جب تک پڑیں اپنی ادس دن
 جسکا ان سے وعدہ جس دن نکلیں پڑیں کی قبر وں سے دوڑتی جیسی کسی نشانی پر دوڑے
 جاتی ہیں تو ہی میں اونکی آنکھیں چڑھی آتی ہی اون پر ذلت یہ وہ دن جسکا اونسے وعدہ ہی

۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سورۃ النوح شان عشر وں آیت یکتہ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمیں بھیانوح او سکی قوم کی طرف کہ در اپنی قوم کو اس سے پہلی کہ پہنچی اون پر دکھہ والی آ
 بولا ای قوم میری میں تمکو کہہ سنا تا ہوں کہول کہ کہہ بندگی کرو اللہ کی اور او سے
 ڈرو اور میرا کہا یا تمکو کہہ بخشی تمکو کہہ گناہ تہاری اور ڈھیل دی تمکو ایک ٹہرائی وعدہ تک
 جو وعدہ رکھا اللہ جب اپنی اسکو ڈھیل نہ ہوگی اگر تمکو سمجھ ہی بولا امی ب میں بلاتا رہا
 اپنی قوم کو رات اور دن میری بلانی ہی زیادہ ہا گتی ہی رہی ہ اور میں لی جس بار انکو
 بلایا تا ان کو تو معاف کری ڈالنی لگی اپنی انکلیان کا نون میں اور او پر لگی اپنی لٹری او
 ضد کی اور غرور کیا پڑ غرور ہ پڑ میں لی انکو بلایا اچا کہ پڑ میں لی انکو کہول کر کہا او

۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سورۃ القیامت ۱۲ آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں قیامت کے دن کی حالتوں کا بیان ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا دے گا۔ سورۃ میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر شے کا علم ہے اور وہ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا دے گا۔ سورۃ میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر شے کا علم ہے اور وہ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا دے گا۔

سورۃ القیامت ۱۲ آیتوں پر مشتمل ہے۔ اس میں قیامت کے دن کی حالتوں کا بیان ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا دے گا۔ سورۃ میں مذکور ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر شے کا علم ہے اور وہ اپنے بندوں کو ان کے اعمال کے حساب سے جزا دے گا۔

پھر جو کوئی چاہی میرے پاس آ کر سیل اور وہ یاد دہی کریں کہ چاہی اسد وہ ہی جس سے
در چاہی اور وہ ہی بخشی گئے لائق

سورۃ القیامت ۱۲ آیت مکیہ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کیا ہوں قیامت کی دن کی اور قسم کیا ہوں جی کی جو آلاہنا دیتا ہے **و** کیا
خیال رکھتا ہے آدمی کہ جمیع نہ کر سکی ٹھہراں کیوں نہیں سکتی ہیں کہ ٹھیک کر دین باوکی
پوریاں دہلکہ چاہتا ہے آدمی کہ ڈھٹائی کریں اوسکی سامنے ہوتی چاہتا ہے کہ کب ہی
دن قیامت کا ہر جب جو نہ لانی لگی تیور ہا اور گہر جاوی چاندہ اور اکوٹی ہوں عرج
اور چاند **و** کئی آدمی اوس دن کمان جاؤں بہاگ کر کہ کوئی نہیں کہیں نہیں ہی چاقوہ تیرا
رب تک اوس دن جا بڑناہ جاوینگے انسان کو اوس دن جو اگی ہیا اور جو بھی چوڑا ہ بلکہ
آدمی اپنی واسطی آپ سوچ ہی ہے اور پڑا لاڈ الی اپنی بہانی **و** نہ چلا تو اسکی ٹپپنی پر اپنی زبان
کہ کتاب اسکو سیکھ لی وہ تو ہمارا ذمہ ہی اسکو سمیٹ کہنا اور پڑہنا ہ ہر جب ہم ٹپپنی لکھیں
ساتھ رہا اوسکی ٹپپنی کی ہ ہر مقرر ہمارا ذمہ ہی اسکو کہول تانا **و** کوئی نہیں پر ہم چاہتی ہے
شباب ملتی اور چوڑی ہو دیر لگی ہ کئی ہونہ وسدن زری ہن اپنی رب کی طرف دیکھتی ہے
کئی ہونہ وسدن اوس میں خیال میں ہن کہ اوس پر وہ ہو وی جس سی کر کوئی ہ کوئی نہ
حسوت جان پہنچے تک ہ اور لوگ کہیں کون ہی جاڑی والا ہ اور وہ انگلا کہ اب یا چوڑناہ
اور لپٹ گئی پنڈتی پر پنڈتی ہ تیری رب کی طرف ہی اوس دن کہن جانہ ہیر نہ یقین لایا ہی نہ غار
پڑی ہے ہر چوڑناہ لایا ہی اور ہونہ موڑا ہ ہر گیا اپنی گہر کو اگر تاہ خرابی تیری خرابی پر خرابی
تیری ہ ہر ہر خرابی تیری خرابی پر خرابی تیری کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ چوڑناہ سی گابی قیامت
بہلانہ تھا ایک ہونہ سنی کی جو ٹپکی ہ ہر تھا لو ہو کی ہپکی ہیر اوسنی بنایا اور ہٹک کر اوڑھایا
ہر کیا اوس میں جوڑا زور راہہ کیا ایسا شخص نہیں سکتا کہ جلا **و** **و**

سورۃ الدھر احدی وثلثون آیت مکیہ

سورۃ الدھر احدی وثلثون آیت مکیہ

سورۃ الدھر احدی وثلثون آیت مکیہ

۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم
کبھی ہوا ہی انسان پر ایک وقت زمانی میں جو نہ تھا کہ چھتر کر اس میں آتی دھننی بنایا آدمی بوند کی
لچھی سی ملیتی رہی اور سکو ہر کر دیا سنتا دیکھتا دھننی اور سکو سبھا کی راہ یا حق مانتا یا ناشکر
کر کبھی منکر وں کو زرخیز اور بر طوق اور آگ دہکتی ۛ البتہ نیک لوگ پتی میں پایا جسکی ملوئی ہی
کا فورہ ایک چشمہ ہی جس سے پتی میں بندھی لہدی کی چلائی ہیں اور سکی نالیان ۛ اور ہی کرتی ہیں
سنت اور دڑتی ہیں اور سدن سے کہ اور سکی پانی میں پڑی گی ۛ اور کہلاتی ہیں کہا نا اور سکی محبت پر
حتیاج کو اور بن باب کی لڑکی کو اور قیدی کو ۛ ہم جو تھکو کہلاتی ہیں نرا لہد کا مونہ چاہنی کو نہ ٹھہری
ہم چاہیں بدلائے چاہیں شکر گزاری ہم دڑتی ہیں اپنی رب سے ایک دن اور اس سے سختی کی ۛ ہر چاہا
اور کو لہدی برا کی سی اور سدن اور ملائی اور نکو آنگی اور خوشوقتی ۛ اور بدلا دیا اون کو اسیر کہ وہ
ٹھہری ہی غ اور پوشاک ریشمی ۛ لگی ٹھہریں اور سینہ بخون پھینک دیتی ہیں وہاں دھوب نہ ٹھہری
اور جب تک ہیں اون پر اور سکی چہانوں اور پست کر کبھی ہیں اور سکی کچی لگا کر ۛ اور لوگ لسی ہر
اور پست سن پٹی کی اور انجوری جو ہر ہی میں شیشی شیشی روپی کی ماب رکھا اور نکا ماب ۛ
اور اور نکو وہاں چلائی ہیں پایا جسکی ملوئی سو ٹھہر ۛ ایک چشمہ ہی اور سپر اور سکو نام کہتی ہیں
سلسبیل ۛ اور پتی ہیں اون پر لڑکی سزا رہی والی جب تو اور نکو دیکھی خیال کر ہی ہوئے
کبھی ۛ اور جب تو دیکھی وہاں تو دیکھی نعمت اور سلطنت بڑی ۛ اور پر کی پوشاک اونکی کیری
باریک ریشم کی سبز اور گارہی اور اور نکو ہنپائی ہیں لنگن روپی کی اور پلا یا اور نکو اونکی رب نے
شراب جودل کو دھو گیا ۛ یہی ہتھار بدلا اور کمائی ہتھاری نیک لگی ۛ مہنی اتار انجہ
قرآن سچ سچ اتار ناہ سو تو راہ دیکھ پتی رب کی حکم کی اور کہنا ماناں وں میں کسی گنہگار
یا ہاشکر کا ۛ اور یاد کر نام اپنی رب کا صبح اور شام اور کچھ رات میں سجدی کر اور سکو
اور پاکی بول اور سکی بڑی رات تک ۛ یہی لوگ چاہتی ہیں کتاب ہنی والی اور چوڑ رکھا ہے
اپنی چھی ایک دن ہزاری دھننی اور نکو بنایا اور مضبوط باندھی اور نکلی کر ۛ سجدی اور جب
ہم چاہیں بدل لاویں اون کی طرح کی لوگ بدل کر ۛ یہ تو سمجھوتی ہی ہر جو کوئی چاہی کر کبھی
اپنی رب تک راہ ۛ اور تم نہ چاہو گی مگر جو چاہی اللہ ہی شک اللہ ہی سب جانتا حکمت والا ۛ

[illegible]

داخل کری جسکو چاہی اپنی ہرمین اور جو گنہگار ہیں رکھی ہی اون کو دکنہ کی مار

سورة المرسلات خمسون آية مكيت

بسم الله الرحمن الرحيم

تسمی چلتی پائون کی دل کو خوش آتی ہر جہو کا دینی والیان زور سیر ہا پلو بہارنی والیان
اوٹھا کر ہر بیڑائی والیان بانٹ کر ہر فرشتی اتارنی والون کی سمجھو ہ الزام اتارنی کو
یا ڈرنا کیو مقرر جوتسی عہد ہوا سو ہونا ہی ہا ہر جیتاری ستائی جاوین ہا اور جب
آسان بین ہر کوئی پرن ہا اور جب پہاڑ اوڑائی جاوین ہا اور جب رسولون کا وعدہ ٹھری
کس دن کی اونکو دیر ہی وس فیصلہ کی دن کی ورتو کیا بوہا کیسا فیصلہ کا دن ہ خرابی
اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ ہم کہا نہیں جکی لکھی ہراونکی سچی سچتی بین بچلی ہ ہم ہی کہہ
کرتی بین گنگارون سی ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ ہم ہی نہیں بتا یا تمکو
لی قدر پائی سی ہ ہر کہا اوسکو ایک جی ٹھراوین ہ ایک عہد مقرر تک ہ ہر ہم کہہ سکی سو کیا
خوب سکت والی بین ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ ہم ہی نہیں بتائی زمین
والی ہ جیتون کو اور مردون کو ہ اور کہی اوسین بوہہ کو پہاڑ اوچی ہ اور پلا یا تمکو
پائی سیٹھا پائیں جہا ناہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ چلو دیکھو جو چیز تم جہو ٹھلانی
تھی ہ چلو ایک ہانویں جکی تین ہا لکین ہ نہ کہن اور نہ کام آوی تیش کی ہ وہ آگ پینکھی
چنگاریاں جیسی محل جیسی وہ اونٹ بین زردہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی
وس بہ وہ دن کہ نہ بولین کی اور نہ اونکو حکم ہو کہ تو بہ کرن ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی
والون کی ہ یہ بین فیصلہ کا جمع کیا ہی ہم ہی نکلو اور اگلون کو ہ ہر اگر کچھ داؤسی تمہارا تو جلا
جہو ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ جو ڈروالی بین وہ چانویں بین رندیون
اور سیوی جس قسم کی جی چاہی کہا تو اور پوچر سی بدلا اوسکا جو کہتی تھی ہ ہم یون دتی بین
بدلائیم والون کو ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ کہا لو اور برت تو تھو
دونون تم مقرر گنگارہو ہ خرابی ہی اوسدن جہو ٹھلانی والون کی ہ اور جب کہی اونکو

کیمین سے فرشتی انکو
کی راحت اور ہی دوسری ۱۶

سورة النازعات ست واربعون آية مكية

قسمی سیٹ لانی والونکی ڈوب کر اور بند چور ادینی والونکی کھول کر اور پیرنی والون کی ترقی ہر آگی اگڑ ہتی وور کرہ نہ کام بناتی حکم سی **و** جسدن کانی کاننی والی **و** اوسکی عقیقہ دوسری **و** کتی دل اوسدن دہرتی ہن دن کی تیور توی ہن ہ لوگ کستی ہن کیا ہم ہر آونگی اولٹی پاؤن ہ کیا جب ہو چکی ہڈیاں کہو کہرتی ہ بولی تو تو ہر آنا ٹوٹا ہی **و** فو وہ تو ایک جہر کی ہی ہر ہی وہ آہی سیدان ہن ہ کہہ نہی ہی ہجکوبات موسی کی جب بکارا اوسکی رب نی پاک سیدان ہن جسدان نام طوسی ہ جافرعون پاس اوسنی سروٹا ہا یا ہ ہر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ تو سنو رہی ہ اور راہ ہتاؤن ہجکوات تیری رب کی طرف ہر ہجکوات ہر ہر کہہ اوسکو وہ ہری نشانی ہ ہر ہر ہٹلایا اور نہ مانا ہ ہر چلا پٹ ہیر کر تلاش کرتا ہ ہر سب کو جمع کیا ہر بکارا ہ تو کہا میں ہوں رب تمہارا سب سی او پر ہ ہر یکرا اوسکو اوسنی سزا میں ہجکوات کی اور پری کی **و** بیشک سین سوچ کی جگہ ہی ہجکوات رہی ہ کیا تم شکل ہو بنانے یا آسمان اوسنی وہ بنایا وچی کی اوسکی بلندی ہر اوسکو صاف کیا اور اندہیری کی رت اوسکی اور کھول نکالی اوسکی دھوپ ہ اور زمین کو اسن بھی صاف بھجایا نکالا اوس سی کا پانی اور چارہ اور پھارون کو بوجہ رکھا **و** کام جلائی کو تمہاری اور تمہاری چو پاون کی ہ ہر جب وی وہ ہرا ہنگامہ جسدن یاد کری آدمی جو کما یا ہ اور نکال کھی وزخ جو چاہی دیکھی ہ سوچنی شرارت کی اور بہر سجدانیا کا جینا سو وزخ ہی ہی ٹکانا اور جو کوئی ڈراچی رب کی پاس کھی ہونی سی اور روکا جی کو چاوسی سوہشت ہی ہی ٹکانا ہجسی بوچتی ہن وہ گھری کبی ہر اوسکا ہ تو کس بات میں ہی اوس کی مذکور سی ہ تیری رب تک پہنچ اوسکی **و** فو تو تو درسا نیکو ہی اوسکو جو اس ڈرتا ہی ایسا لگی جسدن کہیں اوسکو کہ نہیں لگی اوسکو مگر کیا ہج

سورۃ عبس اربعون آیت یکتہ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

و تیوری چہائی اور مونہہ موڑ اس سی کہ آیا اوس پاس اندھا **و** اور ہجکوات کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قسمی سیٹ لانی والونکی ڈوب کر اور بند چور ادینی والونکی کھول کر اور پیرنی والون کی ترقی ہر آگی اگڑ ہتی وور کرہ نہ کام بناتی حکم سی **و** جسدن کانی کاننی والی **و** اوسکی عقیقہ دوسری **و** کتی دل اوسدن دہرتی ہن دن کی تیور توی ہن ہ لوگ کستی ہن کیا ہم ہر آونگی اولٹی پاؤن ہ کیا جب ہو چکی ہڈیاں کہو کہرتی ہ بولی تو تو ہر آنا ٹوٹا ہی **و** فو وہ تو ایک جہر کی ہی ہر ہی وہ آہی سیدان ہن ہ کہہ نہی ہی ہجکوبات موسی کی جب بکارا اوسکی رب نی پاک سیدان ہن جسدان نام طوسی ہ جافرعون پاس اوسنی سروٹا ہا یا ہ ہر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ تو سنو رہی ہ اور راہ ہتاؤن ہجکوات تیری رب کی طرف ہر ہجکوات ہر ہر کہہ اوسکو وہ ہری نشانی ہ ہر ہر ہٹلایا اور نہ مانا ہ ہر چلا پٹ ہیر کر تلاش کرتا ہ ہر سب کو جمع کیا ہر بکارا ہ تو کہا میں ہوں رب تمہارا سب سی او پر ہ ہر یکرا اوسکو اوسنی سزا میں ہجکوات کی اور پری کی **و** بیشک سین سوچ کی جگہ ہی ہجکوات رہی ہ کیا تم شکل ہو بنانے یا آسمان اوسنی وہ بنایا وچی کی اوسکی بلندی ہر اوسکو صاف کیا اور اندہیری کی رت اوسکی اور کھول نکالی اوسکی دھوپ ہ اور زمین کو اسن بھی صاف بھجایا نکالا اوس سی کا پانی اور چارہ اور پھارون کو بوجہ رکھا **و** کام جلائی کو تمہاری اور تمہاری چو پاون کی ہ ہر جب وی وہ ہرا ہنگامہ جسدن یاد کری آدمی جو کما یا ہ اور نکال کھی وزخ جو چاہی دیکھی ہ سوچنی شرارت کی اور بہر سجدانیا کا جینا سو وزخ ہی ہی ٹکانا اور جو کوئی ڈراچی رب کی پاس کھی ہونی سی اور روکا جی کو چاوسی سوہشت ہی ہی ٹکانا ہجسی بوچتی ہن وہ گھری کبی ہر اوسکا ہ تو کس بات میں ہی اوس کی مذکور سی ہ تیری رب تک پہنچ اوسکی **و** فو تو تو درسا نیکو ہی اوسکو جو اس ڈرتا ہی ایسا لگی جسدن کہیں اوسکو کہ نہیں لگی اوسکو مگر کیا ہج

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قسمی سیٹ لانی والونکی ڈوب کر اور بند چور ادینی والونکی کھول کر اور پیرنی والون کی ترقی ہر آگی اگڑ ہتی وور کرہ نہ کام بناتی حکم سی **و** جسدن کانی کاننی والی **و** اوسکی عقیقہ دوسری **و** کتی دل اوسدن دہرتی ہن دن کی تیور توی ہن ہ لوگ کستی ہن کیا ہم ہر آونگی اولٹی پاؤن ہ کیا جب ہو چکی ہڈیاں کہو کہرتی ہ بولی تو تو ہر آنا ٹوٹا ہی **و** فو وہ تو ایک جہر کی ہی ہر ہی وہ آہی سیدان ہن ہ کہہ نہی ہی ہجکوبات موسی کی جب بکارا اوسکی رب نی پاک سیدان ہن جسدان نام طوسی ہ جافرعون پاس اوسنی سروٹا ہا یا ہ ہر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ تو سنو رہی ہ اور راہ ہتاؤن ہجکوات تیری رب کی طرف ہر ہجکوات ہر ہر کہہ اوسکو وہ ہری نشانی ہ ہر ہر ہٹلایا اور نہ مانا ہ ہر چلا پٹ ہیر کر تلاش کرتا ہ ہر سب کو جمع کیا ہر بکارا ہ تو کہا میں ہوں رب تمہارا سب سی او پر ہ ہر یکرا اوسکو اوسنی سزا میں ہجکوات کی اور پری کی **و** بیشک سین سوچ کی جگہ ہی ہجکوات رہی ہ کیا تم شکل ہو بنانے یا آسمان اوسنی وہ بنایا وچی کی اوسکی بلندی ہر اوسکو صاف کیا اور اندہیری کی رت اوسکی اور کھول نکالی اوسکی دھوپ ہ اور زمین کو اسن بھی صاف بھجایا نکالا اوس سی کا پانی اور چارہ اور پھارون کو بوجہ رکھا **و** کام جلائی کو تمہاری اور تمہاری چو پاون کی ہ ہر جب وی وہ ہرا ہنگامہ جسدن یاد کری آدمی جو کما یا ہ اور نکال کھی وزخ جو چاہی دیکھی ہ سوچنی شرارت کی اور بہر سجدانیا کا جینا سو وزخ ہی ہی ٹکانا اور جو کوئی ڈراچی رب کی پاس کھی ہونی سی اور روکا جی کو چاوسی سوہشت ہی ہی ٹکانا ہجسی بوچتی ہن وہ گھری کبی ہر اوسکا ہ تو کس بات میں ہی اوس کی مذکور سی ہ تیری رب تک پہنچ اوسکی **و** فو تو تو درسا نیکو ہی اوسکو جو اس ڈرتا ہی ایسا لگی جسدن کہیں اوسکو کہ نہیں لگی اوسکو مگر کیا ہج

۱۲ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
 ۱۳ رسول اللہ ﷺ
 ۱۴ نبی اکرم ﷺ
 ۱۵ خاتم النبیین ﷺ
 ۱۶ سید عالم ﷺ
 ۱۷ سید المرسلین ﷺ
 ۱۸ سید الانبیاء ﷺ
 ۱۹ سید الوصیاء ﷺ
 ۲۰ سید المرسلین ﷺ
 ۲۱ سید المرسلین ﷺ
 ۲۲ سید المرسلین ﷺ
 ۲۳ سید المرسلین ﷺ
 ۲۴ سید المرسلین ﷺ
 ۲۵ سید المرسلین ﷺ
 ۲۶ سید المرسلین ﷺ
 ۲۷ سید المرسلین ﷺ
 ۲۸ سید المرسلین ﷺ
 ۲۹ سید المرسلین ﷺ
 ۳۰ سید المرسلین ﷺ

اور رات کی جب وسکا اور ٹٹان پڑا اور صبح کی جب دم بھری ہوئی رہی کہ ابھی ایک پہی عورت
والی کا کھاتہ قوت رکھتا تخت کی مالک اپنے سر پہ بیاہ سب کا مانا وہاں معتبر ہے اور تمہارا
رفیق ہی کچھ نہیں دیوانہ اور اسنی نکلیا ہی وسکو کھلی کنارے کی سان کی ہو اور یہ غیب کی بات
نہیں ہے اور یہ کہ انہیں کشتی طیان مردود کا ہر تم کہ ہر جلی جاتی ہو یہ تو ایک سمجھوتی ہے
جہان کی واسطی ہو جو کوئی چاہی تم کہ سید ہا چلی ہو اور تم کہ چاہی اسد جہان کا صاحب

سورة الانفاطر ثم عشر آية بركة

بسم الله الرحمن الرحيم

جب آسمان چر جاوی ہا اور جب تاری ٹھڑ ٹھڑین ہا اور جب دریابہ ٹھڑین ہا اور جب
قبرین اوٹھائی جاوین ہجیان لیوی جی جو آگے نہیں جاوے پھر اہ اسی آدمی کا ہی
بہکا تو اپنی رب کے ہم چہرہ بنی تجکو بنایا پر تجکو ٹھیک کیا پر تجکو برابر کیا ف جس صورت میں چا
تجکو جو دیا کہ کوئی نہیں پر تم ہوٹ جانتی ہو انصاف ہو ناہا اور تمہیں گمان ہن مقرر ہن دار لکھنی الی جا
جو کرتی ہو وہی حکم نیک لوگ کر رہن ہن ہا اور بیشک تمہیں کھارونخ میں ہیں یہ نہیں گے اوسیل انصاف کی دن ہا اور تمہیں
اوس سی جہے ہن والی ہا اور تجکو کیا خبری کیسی اسی ان انصاف کا ہا پر ہی تجکو کیا خبر ہے
کیسا دن انصاف کا ہا جہن ہلا نہ کر سکی کوئی جی کسی جی کا کچھ ہا اور حکم اوس دن شد کا

سورة الطه

بسم الله الرحمن الرحيم

خزائی ہی کھٹانی والوں کی وہ کہ جب باپ لین لوگوں سے پورا بہ لیں ۵ اور جب نہ پیا
دین اور نکو یا قول دین تو گھٹا کر دین کیا خیال نہیں رکھتی وہ لوگ کہ او نکو او ٹھنا سے
ایک بڑی دن میں جس دن کٹری رہیں لوگ راہ دیکھتی ہیں ان کی صاحب کی ہ کوئی نہ
لکھا گنگار و نکا پہنچا بند بچانہ میں اور تھجو کیا خضری کیسا ہی بند بچانہ ۵ ایک دفتر سے
لکھا ہوا ۱ خزائی او سدن ہجو ٹھلانی والوں کی ۵ جو جو ٹھ جانتی ہیں انصاف کا

سید محمد صالح
 اہل عصمت و تقوا
 باشند و از ایشان
 سادات و اشراف
 زہد و خشن باشند
 رسالت نیا
 کنند و خلق را از
 تقاضای بوی
 محکم و از و این
 فطاعت کبریا
 الکلویہ
 الانضطار
 التطفیف
 دمان داغی اوئی ہم
 بین مرکر و پدن
 پنچین کی ۱۲
 لہ کہ قیسم نہ کی ۱۲
 ملہ کن شمار بہل
 از عالمین بہل
 ملہ پیون ہون ۱۲
 ملہ ای لی کو ۱۲
 ملہ ہون ہون ۱۲

اور اسکو جو ٹھکانا دیسی جو ٹھکانا دیسی والا گنگا رسی حب سنا کی اوسکو ہاری ستین کہی تھیں
 پہلون کی کہ کوئی نہیں پر رنگ بیکر گیا انکی دلون پر وہ جو کچھ کماتی تھی کہ کوئی نہیں وہ
 اپنی رب سی اوسدن وکی جاوے گی ہر مقررہ پٹینی میں دوزخ میں ہر کسی کا گمبہ ہی
 جسکو قوم جو ٹھکانا تھی کہ کوئی نہیں بلکہ اسکو کاسی اور والون میں ہ اور شجہ کا خری
 کیا میں اور والی ہ دقتی کہہا ہوا اوسکو دیکھتی ہیں نزدیک والی ہ لی شک دیکھتی ہیں
 آرام میں تختون پر بیٹھی دیکھتی ہ پچانی تو اونکی موندہ پر تازگی آرام کی ہ اونکو ملا کی جا
 شراب مہرین دھری جسکی مہر جیتی ہی شک پر اور اوس چاہتی ڈھولکین ڈھولکینی والی
 اور اوسکی بلونی اور سی پڑی ایک چشمہ جس سی پتی ہن نزدیک والی ہ وہ جو گنگا
 ہن وہ تھی ایمان والون سی ہستی اور جب جو نکلتی اون پاس میں میں تھیں کر تے
 اور جب ہر کر جاتی اپنی کہہ پر جاتی باتین بناتی اور جب اونکو دیکھتی کتی بیشک
 سک ہی ہن ہ اور اونکو سچا بنین ان پر نگہبان سواج ایمان والی منکرون سے
 ہنستے ہن تختون پر بیٹھی دیکھتی ہن ہ اب بدلا پاپا منکرون فی جیسا کچھ کرتی تھی

سورۃ الانشقاق خمس عشر آیت مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب آسمان ہیٹ جاوی ہ اور سب حکم اپنی رب کا اور کسی لائق ہی ہ اور
 زمین جیلائی جاوی ہ اور نکال ڈالی جو کچھ اوسین ہی اور خالی ہو جاوی ہ اور
 سن لی حکم اپنی رب کا اور اسی لائق ہی ہ اسی آدمی شجہو پچا ہی اپنی رب تک پہنچی میں
 کچ کر ہر اوس سی ملنا ہ سو جسکو ملا کہہا اوسکی اپنی ہاتھ میں تو اوس سی حساب کیا
 آسمان حساب ہ اور ہر کر آوی اپنی لوگون پاس خوشوقت ہ اور جسکو ملا اوسکا کہہا
 پیٹ کی بھی ہی ہو وہ پکاری گا موت اور بیٹھی گا آگ میں ہ وہ رہا تھا ہی
 کہ خوشوقت ہ اوسنی خیال کیا کہ ہر نہ جاوے گا کیون نہیں اوسکارب اوسکو
 دیکھتا تھا ہ شتم کہاتا ہون شام کی سرخی کی ہ اور رات کی اور جو اوسین شمشاد

اور اسکو جو ٹھکانا دیسی جو ٹھکانا دیسی والا گنگا رسی حب سنا کی اوسکو ہاری ستین کہی تھیں
 پہلون کی کہ کوئی نہیں پر رنگ بیکر گیا انکی دلون پر وہ جو کچھ کماتی تھی کہ کوئی نہیں وہ
 اپنی رب سی اوسدن وکی جاوے گی ہر مقررہ پٹینی میں دوزخ میں ہر کسی کا گمبہ ہی
 جسکو قوم جو ٹھکانا تھی کہ کوئی نہیں بلکہ اسکو کاسی اور والون میں ہ اور شجہ کا خری
 کیا میں اور والی ہ دقتی کہہا ہوا اوسکو دیکھتی ہیں نزدیک والی ہ لی شک دیکھتی ہیں
 آرام میں تختون پر بیٹھی دیکھتی ہ پچانی تو اونکی موندہ پر تازگی آرام کی ہ اونکو ملا کی جا
 شراب مہرین دھری جسکی مہر جیتی ہی شک پر اور اوس چاہتی ڈھولکین ڈھولکینی والی
 اور اوسکی بلونی اور سی پڑی ایک چشمہ جس سی پتی ہن نزدیک والی ہ وہ جو گنگا
 ہن وہ تھی ایمان والون سی ہستی اور جب جو نکلتی اون پاس میں میں تھیں کر تے
 اور جب ہر کر جاتی اپنی کہہ پر جاتی باتین بناتی اور جب اونکو دیکھتی کتی بیشک
 سک ہی ہن ہ اور اونکو سچا بنین ان پر نگہبان سواج ایمان والی منکرون سے
 ہنستے ہن تختون پر بیٹھی دیکھتی ہن ہ اب بدلا پاپا منکرون فی جیسا کچھ کرتی تھی

اور اسکو جو ٹھکانا دیسی جو ٹھکانا دیسی والا گنگا رسی حب سنا کی اوسکو ہاری ستین کہی تھیں
 پہلون کی کہ کوئی نہیں پر رنگ بیکر گیا انکی دلون پر وہ جو کچھ کماتی تھی کہ کوئی نہیں وہ
 اپنی رب سی اوسدن وکی جاوے گی ہر مقررہ پٹینی میں دوزخ میں ہر کسی کا گمبہ ہی
 جسکو قوم جو ٹھکانا تھی کہ کوئی نہیں بلکہ اسکو کاسی اور والون میں ہ اور شجہ کا خری
 کیا میں اور والی ہ دقتی کہہا ہوا اوسکو دیکھتی ہیں نزدیک والی ہ لی شک دیکھتی ہیں
 آرام میں تختون پر بیٹھی دیکھتی ہ پچانی تو اونکی موندہ پر تازگی آرام کی ہ اونکو ملا کی جا
 شراب مہرین دھری جسکی مہر جیتی ہی شک پر اور اوس چاہتی ڈھولکین ڈھولکینی والی
 اور اوسکی بلونی اور سی پڑی ایک چشمہ جس سی پتی ہن نزدیک والی ہ وہ جو گنگا
 ہن وہ تھی ایمان والون سی ہستی اور جب جو نکلتی اون پاس میں میں تھیں کر تے
 اور جب ہر کر جاتی اپنی کہہ پر جاتی باتین بناتی اور جب اونکو دیکھتی کتی بیشک
 سک ہی ہن ہ اور اونکو سچا بنین ان پر نگہبان سواج ایمان والی منکرون سے
 ہنستے ہن تختون پر بیٹھی دیکھتی ہن ہ اب بدلا پاپا منکرون فی جیسا کچھ کرتی تھی

اور چاند کی جب نور ابھری ۵ تم کو چہرہ سہا سہی کٹا کر کھنڈ پر کیا ہو اسی ان کو یقین نہیں لاتی اور جب
 پیر میں ان پاس سے آنے مسجد نہیں کرتی ۵ اور پسی یہ منکر جو ٹھلا تی ہیں ۵ اور امد خوب
 جانتا ہی جو اندر رہ رہا کرتی ہیں سو خوشی سناؤ کو کہہ دو الی مار کی مگر جو یقین لاتی اور کہیں ہلا تیاں اونکو نگاہی ا

سورة البروج عشر و ان تیر مکیتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسمی آسمان کی حسین برج ہیں ۵ اور اوسدن کی جب کا وعدہ ہی ۵ اور حاضر ہونی والی کہ
 اور جس باہر حاضر ہو وین ۵ مارسی جائیو کہایاں کہو دنی والی ۵ آگ بہری ایندہن سے
 جب ۵ اسپر نہیں ۵ اور جو کچھ کرتی سلیمانوں سی سامنی دیکھتی ۵ اور اونی بدلا نہ لیتی تہی
 مگر ایسا کہ یقین لاتی امد پر جو زبردست ہی خوبون سراہا ہا جسکاراج ہی آسافون پان زمین
 امد کی سامنی ہی ہر چیز جو دین سی بھلائی لگی ایاں والی مردون کو اور عورتون کو بہر توبہ
 نہ کی تو اونکو عذاب ہی دونخ کا اور اونکو عذاب ہی آگ لگی کا جو لوگ یقین لاتی اور کہیں
 ہلا تیاں اونکو باغ میں جبکی بھی بہتی نہرین یہی بڑی مراد ملنی ۵ بیشک تیری ب کی
 یکسر سخت ہی ۵ بی شک وہی کمری تہی اور دوسری ۵ اور وہی ہی سخت است کر تاہ
 ناک تخت کا ٹری شان الہ کہ ڈالتا جو چاہی ۵ کچھ نیچے جکوبات اون شکر وں کی ۵ فرعو
 اور ثمود کی ۵ کوئی نہیں بلکہ منکر جو ٹھلا تی ہیں ۵ اور امد لاتی اونکی گرد سی گاہی ۵ کوئی نہیں یہی
 قرآن ہی بڑی شان لکھتا تختی میں جسکی نگہانی ہی

سورة الطارق سبع عشر آیتہ مکیتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسمی آسمان کی اور اندہ سیر اڑی آنی والی کی ۵ اور تو کیا سمجھا کون ہی اندہ سیر اڑی آنی والی
 وہ تارا اچھلتا کوئی جی ہین جبہ نہیں ایک نگہیان ۵ اب دیکھ لی آدمی کا ہی
 بناہ بنا ایک وجہ پستی پانی سی ۵ جو نکلتا ہی میٹھ اور چپاتی کی بیج سی ۵ بیشک وہ ۵ اسکو

۱۳
سجدہ

بیچ

البرج الطارق

قسمی آسمان کی اور اندہ سیر اڑی آنی والی کی ۵ اور تو کیا سمجھا کون ہی اندہ سیر اڑی آنی والی
 وہ تارا اچھلتا کوئی جی ہین جبہ نہیں ایک نگہیان ۵ اب دیکھ لی آدمی کا ہی
 بناہ بنا ایک وجہ پستی پانی سی ۵ جو نکلتا ہی میٹھ اور چپاتی کی بیج سی ۵ بیشک وہ ۵ اسکو

قسمی آسمان کی اور اندہ سیر اڑی آنی والی کی ۵ اور تو کیا سمجھا کون ہی اندہ سیر اڑی آنی والی
 وہ تارا اچھلتا کوئی جی ہین جبہ نہیں ایک نگہیان ۵ اب دیکھ لی آدمی کا ہی
 بناہ بنا ایک وجہ پستی پانی سی ۵ جو نکلتا ہی میٹھ اور چپاتی کی بیج سی ۵ بیشک وہ ۵ اسکو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

سورۃ الاعلیٰ تسع عشر آتیه یکتہ اجزاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

سورۃ الفاشیہ ست عشر و ن آتیه یکتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

تو او سکونم سچ سپنج پوئنگی آسانی ۵ اور جتنی دیا اور بی پروا رہا اور ہبوط جانا پہلی بات کو
 سوا او سکونم سچ سپنج پوئنگی سختی ۵ اور کام نہ آوی گا او سکونال و سکا جب گہری سون گھا
 چہار اومہ ہی سو جہا دنیا اور باری ہاتھ ہی پہلی اور پہلی سو میں فی سادہی تنگو خبر ایک تہی اک
 کی ۵ او میں ہی ٹپی کا جوڑا بدخت ہی ۵ جتنی ہو ٹلا یا اور مونہ موڑا اور بچا دنگی او س
 وہ بڑا اور والا جو دیتا ہی دل ناکی کرنا اور نیک کی او بھر ساجکا بدلا و مگر کار تو انی بکا جو بچی پراگہ

سورۃ الضحیٰ احدی عشر آتہ مکیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قدم ہو پ تجرستی وقت کی ۵ اور رات کی جب ہیپ جاوی ۵ نہ رخصت کی تجکو تیری بانی نہ برا
 ہوا ۵ او البتہ چٹا ہی تیری تجکو پہلی سی ۵ اور آگ کی دی کا تجکو تیرا رب پر تو راضی ہو گا ۵ ہلا
 پایا تجکو یتیم پر جگہ دی ۵ اور پایا تجکو بڑھکتا پر راہ دی ۵ اور پایا تجکو مغلس پر محفوظ کیا
 ۵ سو جو یتیم ہو سکونہ دیا ۵ اور جو مانگتا ہو سکونہ بھرکا ۵ اور جو اٹھتا ہی تیری کب سو بیان

سورۃ الم نشرح ثمان آتہ مکیہ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ہم ہی نہیں کہوں یا تیرا سینہ ۵ اور انا رکھتا ہی ۵ وجہ تیرا جتنی کھان کی پتہ تیری ۵ اور او بچا کیا
 تیرا ۵ سو البتہ شکل ساتھ آسانی ہی البتہ شکل ساتھ آسانی ہی پر حق خارج ہو جکت ۵ اور پکی ہی طرف

سورۃ التین ثمان آتہ مکیہ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قسم تجری وزنیون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن کی کی ۵ ہم ہی بنایا آو خمی بچی ۵ بندازہ پر ۵
 سینک یا او سکونم سچ سپنج ۵ مگر جو یقین لائی اور کین ہلا تیاں سو او سکونم سچ سپنج
 بی انتہا ۵ پر اس سچ سپنج تو کیون ہو ٹلا وی بدلا ملنا ۵ کیا نہیں ۵ اسد بجا کو کسی تیرا حکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قسم تجری وزنیون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن کی کی ۵ ہم ہی بنایا آو خمی بچی ۵ بندازہ پر ۵
 سینک یا او سکونم سچ سپنج ۵ مگر جو یقین لائی اور کین ہلا تیاں سو او سکونم سچ سپنج
 بی انتہا ۵ پر اس سچ سپنج تو کیون ہو ٹلا وی بدلا ملنا ۵ کیا نہیں ۵ اسد بجا کو کسی تیرا حکم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قسم تجری وزنیون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن کی کی ۵ ہم ہی بنایا آو خمی بچی ۵ بندازہ پر ۵
 سینک یا او سکونم سچ سپنج ۵ مگر جو یقین لائی اور کین ہلا تیاں سو او سکونم سچ سپنج
 بی انتہا ۵ پر اس سچ سپنج تو کیون ہو ٹلا وی بدلا ملنا ۵ کیا نہیں ۵ اسد بجا کو کسی تیرا حکم

۴۰
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سورة العلق عشر آية مكية اجماعاً

بسم الله الرحمن الرحيم

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سورة القدر خمس آية مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

سورة البينة ثمان آية مدنية اجماعاً

بسم الله الرحمن الرحيم

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کچھ نہیں بنی تو ستر دار
یہ کہ تو نہیں ہی چون یاد
کہ ان افسانہ کی کہانی
کون کی نہیں تو ستر دار
یہ کہ تو نہیں ہی چون یاد
کہ ان افسانہ کی کہانی
کون کی نہیں تو ستر دار

سورة الشرح ثمان آیتیں یکے بعد دیگرے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غفلت میں رہا تاکہ بہتایت کی حرص فی جب تک جاویکہ میں قبرین کو کوئی نہیں آئی جان
 پہر ہی کوئی نہیں آئی جان لوگی کہ کوئی نہیں اگر جانو یقین کر جانا بیشک تکویدیکھا دوزخ
 بہر دیکھنا یقین کے آگاہی ہے بہر پوچھیں گے تم سیاوسدن آرا م

سورة العصر ثمان آيات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قسم و ترقی دن کی ہر مقرر انسان پر ہو تا ہی ہر مگر جو یقین لائی اور کسی پہلی کام اور نہ چن
تقدیر کیا چینی بن کا اور اسے تقدیر کیا سہار کا

سورة الهمزة تسع آية كتيبة بخلاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خزانی ہی ہر طرحہ دستی عیب خیزی کی کہ حسنی سہیڈا مال اور گن گن بڑا کماہ خیال کہتا ہے کہ اس کا
مال بزار ہیکا اس کی سائہ کوئی نہیں اس کو بیکیا ہی وس روندنی والی میں
اور تو کیا بوجہ کون ہی وہ روندنی والی ہاگ ہی لند کی سلکا ہے وہ جو ہانک
لیتے ہے دل وانکو اس میں روندنا ہی لینے لئے ستونوں میں

سورة الفيل خمس آيات مكتوبة بالأخلاق

بسم الله الرحمن الرحيم

تو فی مذکما کیسیا تیری بانی با تھی الون سی دہنہ کردیا او نکھا او غلطہ اور بیسی و ن پراوڑ
جانوڑ تک تنگ دہنہ کیستی او ن تیریا ن کھنکری دہنہ کر ڈالا او کھو جیسی ہنس کھایا جو

[illegible]

פירא

[illegible]

جب پنج حکم دوائی کی اور فیصلہ اور تو فی دیکھی لوگ پھرتی اسد کی مین مین فوج فوج ہاب یا کی بول اپنی رب کی خدیایان و گناہ خبیثہ او سی سی بی شک و معاف کرنی و الی

سورة المہرب خمس آیتہ یکتہ بخلاف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹوٹ گئی ہاتھ ابی لب کی اور ٹوٹ گیا وہ آپ کا منہ آیا اوسکو مال و سکا اور نہ جو کیا باہ آہنی کا
 ٹوٹ گیا رسی آگ میں چور اور اوسکی چور و سر پر ہی ہر سے انید رہن ہا اوسکی گردن میں سی بھی نہ کی

سورة الاخلاص مکتبہ بخلاف ہی ربع آیت

بسم الله الرحمن الرحيم

تو کہہ اے ایک ہی اللہ زود ہمارے کسی کو جنانہ کسی سچا کو نہیں اسکی جڑ کا کوئی ۲

سورة الفلق خمس آتیه و ہی در نیته

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تو کہہ میں نہا ہوں آج صبح کی رب کی ہر خیز کی بدی سی جو اونسی بنا کی ۱۰ اور بدی سی مذمیری گئی
سمٹاوسی ۱۰ اور بدی سی عورتوں کی جو گرہوں میں ہونگین ۱۰ اور بدی سی برا چاہنی
والی کی جب لگی ہونسی ۱۰

سورة الناس است آیتہ مدنیہ قبل مکتیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تو کہہ میں نہ آ یا لوگوں کی رب کی لوگوں کی بادشاہ کی لوگوں کی پوچی کی مدیسی سی و سکی
سنگار کی ورج پچاوی و وہ جو خیال التاہی لوگوں کی دل میں جنون میں سی اور
آرمیون میں و

[illegible]

و فرمایا ان صوفیوں کو جو غریبوں کے واسطے ادا نہ کر سکتے تھے کہ وہ بھی ان کا بدلہ لیں اور ان سے کچھ مال مانگ لیں۔

الطبع

زبان نکرگاری نہای خبابی تقدس و تعالیٰ میں بہر صورت حذر
 خوش تقریر توضیح پس اہلبہد قیاس میں بہر حال کو ناپسی پذیر ہے سبحان الہی کسی کیسی حکام مفید و دنیا
 کی انبی کلام پاک میں ارشاد فرمائی ہے اور زبان اعجاز بیان خباب خاتم النبیا محمد مصطفیٰ صلی اللہ
 علیہ وسلم کی محض تقریر میں آئے ہے بہر طیفہ طیفہ علمائے کرام رحمہم اللہ انعام فی عربی
 فارسی ہندی میں تمام مطالب قرآن مجید کی آشکارا کئی ہے اور چراغ ہدایت و ارشاد کی مونسین و یونسات
 کو دیتی ہے ترجمہ اردو زبان موسوم بہ موضح قرآن کلام بلاغت سکاب مولانا شاہ عبد القادر غفرہ
 اللہ التقدر سی تر و ش پذیر ہوا ہے مستفید بہر صغیر و کبیر ہوا ہے جا بجا کلام اللہ ساتھ اسی ترجمہ ساتھ
 کی مترجم حبیبی بہ بہت مسلمان معنی آیات سی افہم ہو گئی ہے اکثر غیر زبانیں را قلم انیم محمد مصطفیٰ جان
 و لد حاجی محمد روشن خان روح اللہ روضہ بیفتحات انجم سی اس بات کی طالب ہونی ہے بجا نازل
 راغب سی ہے کہ کلام اللہ خود مختار کامل قلمی مایطوع اگرچہ ہماری پس میں ہے لیکن فائدہ سی ترجمہ اردو قیاس میں ہے
 چوں کہ یہی ترجمہ اردو نقطہ نشان بیت ترجمہ علیہ مطبوع ہو ہے نہایت دلچسپ و مطبوع ہو ہے حجم قلیل ہوگا ہے فائدہ
 خیر مل ہوگا ہے لہذا اس خیر خواہ خلق ات فی بنجائے موضح قرآن کی ترجمہ دو جزو اول یعنی پارہ اول و ثانیہ
 تین جزو اخیر یعنی قد سمع اللہ و تبارک الذی و پارہ دوم کا مع چند فائدہ و ن کی کہ تفاسیر معتبرہ سی
 مستند تہی سیچ مطبوعہ مصطفائی واقع بیت السلطنت لکھنؤ محلہ محمود نگر کے تاریخ پانچ
 شہر ربیع الاول ۱۲۶۵ ہجری میں مطبوع کیا اور سرشتہ خاطر داری احباب کا ہاتھ
 سے ندیا اللہ تعالیٰ سب کا خاتمہ بخیر اور عمل نصیب کرے ہر ایک دل کو نور ایمان نہی کو
 اللہم قبل منا ذلک انت التسمیع التسمیع